WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
13 نومبر 2025
THURSDAY
13 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 عالمی فٹبال میں ہلچل، رونالڈو نے ریٹائرمنٹ کا وقت بتادیا

صفحہ 08 ودربھ نے اڈیشہ کو ۱۰۰ رن سے مات دے دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 265 ■ جلد: 15 ■

3 دہائیوں میں دہشت گردی نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی زندگیوں کو تباہ کردیا: لیفٹیننٹ گورنر

دہشت گردی کا مقابلہ اور خاتمہ اجتماعی ذمہ داری

مقامی لوگ دہشت گردوں اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کی شناخت میں فورسز کی مدد کریں

نفرت اور تشدد کو پھیلانا اور عوام میں بھائی چارہ اور اتحاد کو کمزور کرنا دہشت گردوں کا مقصد: منوج سنہا

سری نگر، ۱۲، نومبر، جے کے این ایس، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز کہا کہ دہشت گردی امن اور ترقی کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے لوگوں سے دہشت گردی کی حمایت کرنے والے عناصر کی شناخت میں سیکورٹی فورسز کی مدد کرنے کی اپیل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ علاقے میں اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (IUST) میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 10 نومبر کو لال قلعہ کار دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کے اہل

خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں 10 نومبر کو لال قلعہ کے قریب دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ منوج سنہا نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ دہشت گردی امن اور ترقی کیلئے سب سے/ 102

نائب وزیر اعلیٰ نے عوامی مسائل کے فوری ازالے اور بروقت خدمات کی فراہمی پر زور دیا

جموں، انفو، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے حکومت کے عوامی مسائل کے فوری ازالے اور خدمات کی بروقت فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ مقامی سطح پر حکمرانی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے جموں میں سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک وسیع عوامی رسائی سیشن کے دوران، جموں اور سری نگر سے آئے ہوئے متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی جنہوں نے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ وفود نے اپنے علاقوں میں شہری/ 101

بھوٹان سے واپسی پر وزیر اعظم نے کی LNJP اسپتال میں زخمیوں کی عیادت

قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا

سازش کے پیچھے والوں کو جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا: نریندر مودی

سری نگر، ۱۲، نومبر، جے کے این ایس، وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز ایل این جے پی نئی دہلی اسپتال کا دورہ کیا اور لال قلعہ دھماکے میں زخمی ہونے والوں سے ملاقات کی اور کہا کہ قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعظم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ایل این جے پی ہسپتال گئے اور دہلی میں دھماکے کے دوران زخمی ہونے والوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کسی زخمی کی عیادت کی اور اُن کی جلد صحت/ 103

چیف سیکرٹری نے محکمہ اِمدادِ باہمی کی کارکردگی کا جائزہ لیا

پی اے سی ایس کی سرگرمیوں میں تنوع اور کوآپریٹیو بینکوں میں پیشہ ورانہ اِصلاحات پر زور

جموں، انفو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ امدادِ باہمی کی کارکردگی اور جموں وکشمیر میں کوآپریٹیو سرگرمیوں اور مالیاتی اِصلاحات کو فروغ دینے میں حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری کوآپریٹیوز، رجنل ڈائریکٹر آر بی آئی، مینجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر بینک، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائٹیز، نابارڈ اور دیگر بینکوں کے نمائندوں کے علاوہ محکمہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکرٹری نے دیہی ترقی میں کوآپریٹیو اداروں کے کلیدی

کردار پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ کوآپریٹیو سوسائٹیز کو کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) میں تبدیل کیا جائے تاکہ ان کی خدمات کا دائرہ وسیع ہو۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ ان سوسائٹیوں کو کاروباری بنیادوں پر اُستوار کیا جائے تاکہ وہ بیج، پودے، مویشی و پولٹری فیڈ اور ماہی پروری کی فراہمی جیسی دیہی کاروباری سرگرمیوں میں تنوع پیدا کرا سکیں۔ اُنہوں نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ محکمہ آیوش کے ساتھ اشتراک کی راہیں تلاش کی جائیں تاکہ مشہور ویلنس مصنوعات کی فروخت کے لئے وینڈنگ مشینیں زیادہ آمدوالے مقامات پر نصب کی جاسکیں۔ اُنہوں/ 106

سکینہ ایتو نے صوبہ کشمیر میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

سری نگر، انفو، وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود اور صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ صوبہ کشمیر میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ ڈائریکٹر محکمہ سکولی تعلیم نصیر احمد وانی، محکمہ سکولی تعلیم کے جوائنٹ ڈائریکٹروں، صوبہ کشمیر کے تمام اَضلاع کے چیف ایجوکیشن اَفسران اور ایس ای ڈی کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے سکول ایجوکیشن سیکٹر کے اہم عملی پہلوؤں جیسے سکولوں کی تعلیمی کارکردگی،/ 105

جاوید رانا نے جنگلاتی علاقوں میں کام کرنے والے غیر قانونی یونٹوں کے خلاف

سخت کارروائی کا حکم دِیا

جموں، انفو، وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے محکمہ کے سینئر اَفسران کو ہدایت دی کہ جموں جنگلاتی ڈویژن میں غیر قانونی طور پر چلنے والے سٹون کریشر یونٹوں، ہاٹ مکس پلانٹوں اور بیچنگ پلانٹوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیر موصوف نے یہ ہدایات سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں جس کا مقصد جنگلاتی علاقوں میں اوران کے آس پاس کام کرنے والے صنعتی یونٹوں کے کام کاج اور قانونی تعمیل کی صورتحال کا جائزہ

لینا تھا۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے اِس بات زور دیا کہ کسی بھی غیر قانونی یا ماحولیاتی عدم تعمیل کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ جنگلات یا ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی یونٹ کے خلاف تمام متعلقہ قانونی دفعات کے تحت کارروائی کریں۔ اُنہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ ہدایات عملی طور پر نظر آنے والے نتائج میں تبدیل/ 104

کیلر پلوامہ میں مقامی شہری کی نعش پُراسرار حالات میں برآمد

سرینگر، 12 نومبر، سی این آئی، جنوبی ضلع پلوامہ میں شہری جبکہ نوہٹہ سرینگر میں خاتون پُراسرار طور پر مردہ حالات میں پانے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع پلوامہ کے کیلر علاقے میں بدھ کی صبح ایک شہری کی نعش برآمد ہوئی۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شہری جس کی شناخت نظیر احمد ساکنہ تھیرنہ کیلر کے بطور ہوئی کی/ 109

کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت کے بارے میں چوکنا رہیں، مطلع کریں

گھبرانے کی نہیں مگر الرٹ رہنے کی ضرورت

CCTV کیمرے لگائے: جموں میں پولیس کی تاجروں سے اپیل

سری نگر، ۱۲، نومبر، جے کے این ایس، پولیس نے بدھ کے روز جموں شہر کے مختلف علاقوں اور حساس علاقوں میں پہنچ کر پولیس افسروں نے لوگوں خاص طور پر تاجروں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت کے بارے میں چوکنا رہیں اور سرمائی دارالحکومت میں سیکورٹی سیٹ اپ کے حصے کے طور پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ اقدام پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک ٹریفک سگنل پر ایک شدید دھماکے کے بعد ہوا ہے، جس نے ایک کار کے پرخچے اُڑا دیے، جس میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور متعدد گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں وکرم بھاؤ نے سیکورٹی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے لوگوں، خاص طور پر دکانداروں اور کاروباری اداروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں کسی بھی مشکوک نقل وحرکت کے بارے میں چوکس رہیں۔ انہوں نے/ 108

جموں وکشمیر میں بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن

متعدد اضلاع میں جماعتِ اسلامی اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کے خلاف کارروائیاں

سری نگر، کولگام، سوپور، اونتی پورہ اور شوپیاں میں سیکڑوں مقامات پر چھاپے

سرینگر، 12 نومبر، یو او آئی، جموں وکشمیر پولیس نے دہشت گردی کے نیٹ ورک اور اس کے معاونین کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے وادی کے مختلف اضلاع میں بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ کارروائیاں جماعت اسلامی [جماعت اسلامی ہند] اور دیگر کالعدم تنظیموں سے وابستہ افراد کے خلاف کی گئیں، جنہیں/ 107

دہلی پولیس کو سرخ رنگ کی گاڑی کی تلاش

ملزم سے تعلق ہونے کا شبہ

تمام پولیس تھانے اور چوکیاں کو الرٹ

سری نگر، ۱۲، نومبر، جے کے این ایس، حکام نے بدھ کو بتایا کہ دہلی پولیس نے قومی راجدھانی کے تمام پولیس تھانوں، چوکیوں اور سرحدی چوکیوں پر الرٹ جاری کردیا ہے تاکہ لال قلعہ دھماکہ کیس سے منسلک ایک ریڈ فورڈ ایکو اسپورٹ کار کا پتہ لگایا جاسکے۔ جے کے این ایس کے مطابق دہلی پولیس کے ذرائع نے بتایا کہ تحقیقات کے بعد یہ الرٹ جاری کیا گیا کہ دیگر مشتبہ افراد، جو پہلے ہی دھماکے میں استعمال ہونے والی ہنڈائی آئی 20 سے منسلک تھے، ان کے پاس ایک اور سرخ رنگ کی کار بھی تھی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ دہلی پولیس کی کم از کم پانچ ٹیموں کو گاڑی کا پتہ لگانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے، جب کہ پڑوسی ریاست اتر پردیش اور ہریانہ پولیس کو بھی چوکسی برقرار رکھنے اور تلاش میں مدد کے لیے الرٹ کر دیا گیا ہے۔ (ایجنسیاں)

21 دسمبر کو 40 روزہ چلہ کلان کی آمد سے 40 دن قبل ہی درجہ حرارت میں گراوٹ

پوری کشمیر وادی میں شدید سردی کا گھیراؤ

23 نومبر تک موسم عمومی طور پر خشک، درجہ حرارت میں مزید کمی کا امکان: موسمیاتی مرکز

سری نگر، ۱۲، نومبر، جے کے این ایس، خطے کے معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس کی اس پیشگوئی کہ امسال ماہ دسمبر سے جنوری کے دوران جموں وکشمیر اور لداخ شدید سردی کی لپیٹ میں رہے گا، اور کشمیر وادی میں درجہ حرارت منفی 8 سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک نیچے گرسکتا ہے، کے بیچ 21 دسمبر سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان 'چلہ کلان' کی آمد سے 40 دن قبل ہی کشمیر وادی میں سخت سردی نے بگل بجادیا ہے، دن کے وقت درجہ حرارت میں بتدریج کمی اور سورج کی کرنوں میں گرمی نہ ہونے اور آسمان صاف رہنے کے باعث راتوں کے درجہ حرارت میں گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سری نگر شہر میں منگل اور بدھ کی درمیانی کی رات کم سے کم پارہ منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے یہاں بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی کی رات سری نگر شہر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی ماہرین کا کہنا تھا کہ یہ سری نگر میں رواں سیزن کی اب تک کی سردترین رات تھی۔ سری نگر میں رات کا درجہ حرارت سیزن کے لیے معمول سے 2.9 ڈگری کم تھا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے بدھ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق منگل اور بدھ کی درمیانی سری نگر میں کم از کم پارہ منفی 1.6 ڈگری، قاضی گنڈ: منفی 1.5 ڈگری، پہلگام: منفی 3.8 ڈگری، کپواڑہ: منفی 2.0 ڈگری، کوکرناگ: 0.8 ڈگری، گلمرگ: منفی 1.0 ڈگری، پامپور: منفی 3.4 ڈگری، اونتی پورہ: منفی 2.2 ڈگری، بڈگام: منفی 4.2 ڈگری، بارہمولہ: منفی 3.2 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 2.6 ڈگری، پلوامہ: منفی 1.4 ڈگری، شوپیاں: منفی 4.1 ڈگری، کولگام: منفی 1.1 ڈگری، گاندربل: منفی 1.7 ڈگری اور سونمرگ: منفی 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید بتایا کہ اگلے کم از کم ایک ہفتے تک موسم میں کسی خاص اور بڑی تبدیلی کی توقع نہیں ہے اور مطلع عمومی طور پر صاف اور موسم خشک رہنے کے باعث درجہ حرارت میں مزید کمی آنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 15 نومبر تک کشمیر بھر میں بنیادی طور پر خشک موسم کی پیش گوئی کی ہے جبکہ 23 نومبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے/ 111

لفٹیننٹ گورنر نے سرینگر کے انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کا افتتاح کیا

دہشت گردی کے متاثرین کے مصائب کو فلموں میں بیان کریں

امن کی بحالی کیلئے ہمیں معاشرے میں موجود ہر ایک دہشت گرد عنصر کو ختم کرنا ہوگا۔ لفٹیننٹ گورنر

سرینگر، انفو، لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے سرینگر میں وومیدھ گروپ کے زیر اہتمام انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ''ہمیں معاشرے میں موجود ہر دہشت گرد عنصر کو ختم کرنا ہوگا تاکہ امن کو مکمل طور پر بحال کیا جاسکے اور اس کوشش کیلئے عوام کے تمام طبقات کے تعاون کی ضرورت ہے۔'' لفٹیننٹ گورنر نے فلم سازوں پر زور دیا کہ وہ ایسی فلمیں بنائیں جو دہشت گردی کے متاثرین کی تکالیف کو بیان کریں، دہشت گردی کے ایکو سسٹم کے

سرغنوں کو بے نقاب کریں اور اگست 2019 کے بعد کی تبدیلی کو اجاگر کریں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''لوگوں کو امن کے دشمنوں کو بے نقاب کرنا چاہیئے اور ان کے بارے میں پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کو معلومات فراہم کرنی چاہیئے تاکہ معاشرے میں چھپے ہوئے پورے دہشت گردی کے ایکو سسٹم کو ختم کیا جا سکے اور پڑوسی ملک کی بُری نیتوں کو منہ توڑ جواب دیا جاسکے۔'' لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گذشتہ 5-6 برسوں کی انتھک مخلصانہ محنت اور جموں وکشمیر/ 110

امامِ اعظم ابو حنیفہؒ اور خلیفہ وقت کا جبر

حضرت امام ابو حنیفہؒ تمام آئمہ کے مقابلے میں بلند مرتبے پر فائز تھے، اسلامی فقہ میں حضرت امام اعظم حضرت ابو حنیفہ کا پایہ بہت بلند ہے

تحریر-----
نسیم انجم

آپ کا اسم گرامی نعمان اور کنیت ابو حنیفہ اور لقب امام اعظم ہے۔ آپ80 ہجری بہ مطابق 699 عیسوی میں کوفہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے فقہ کی تعلیم اپنے استاد حماد ابی بن سلیمان سے حاصل کی، ان کے اساتذہ کی تعداد کئی بتائی جاتی ہے، آپ کے اساتذہ کرام میں پہلا مدرسہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔

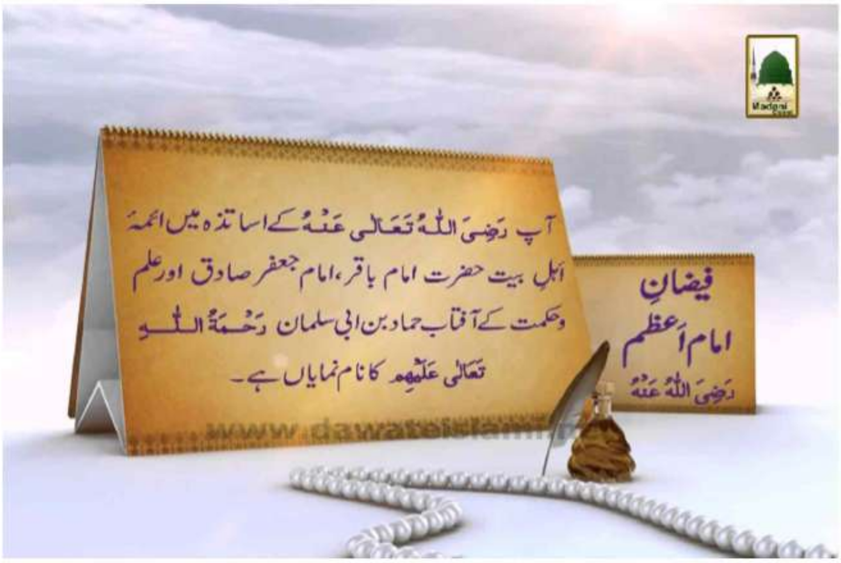

آپ کو یہ مرتبہ بھی حاصل ہے کہ آپ تابعی ہیں، آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی براہ راست زیارت کی اور احادیث نبوی ﷺ کی تعلیم حاصل کی۔ آپ فقہ اور حدیث دونوں میدانوں میں امام الائمہ تھے، امام ابوحنیفہ کے شاگردوں کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی جن میں چالیس علما جلیل القدر مرتبت تھے اور آپ ان سے دینی معاملات میں مشورہ کیا کرتے تھے۔

ان دنوں کوفہ علم وفن کا ایک اہم مرکز تھا، اس شہر کی خاصیت یہ تھی کہ اس کی علمی فضا کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مدینۃ العلم حضرت علی کرم اللہ وجہ اور دیگر صحابی وتابعین کی سرپرستی کا شرف حاصل تھا۔ جامع کوفہ کی ہر محراب درسگاہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ علم کے طالبین تحصیل علم اور درس و تدریس میں مصروف رہتے۔

امام اعظم نے احادیثؒ کے حصول کے لیے تین اہم مقامات کا خصوصی طور پر سفر کیا، سب سے پہلے کوفہ میں جو علم و حدیث کا بہت بڑا مرکز تھا، دوسرا مقام حرمین شریفین اور تیسرا بصرہ تھا، حضرت امام اعظم کی فہم وفراست، زہد وتقویٰ، حکمت و دانائی بہت مشہور تھی۔

ایک وقت وہ بھی آیا جب انھوں نے حصول علم کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی یہ ولید اور حجاج کا زمانہ تھا جس کے ظلم وستم اور سفاکیت نے قیامت برپا کردی تھی۔

امام ابوحنیفہ ان ایام میں اپنے آبائی پیشے ''خزبانی'' سے منسلک ہوگئے اور ایک بڑا کارخانہ کھول لیا اور تجارت کو خوب چمکایا، آپ کے پاس اللہ کا دیا بہت کچھ تھا وہ اپنی دولت سے ضرورت مندوں اور مجبور و بے کسوں کی مدد کرکے انھیں مشکلات سے نکالتے۔ ایک بار کسی کام سے جا رہے تھے تو راستے میں انھیں کوفہ کے مشہور امام حدیث عامر شعبی نے انھیں نصیحت فرمائی۔

امام شعبی کی نصیحت کے بعد ادب ولغت اور علم کلام کی طرف خاص رغبت ہوگئی اور بہت جلد ایسا کمال حاصل کیا کہ بڑے بڑے علما بھی آپ سے بحث کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے تھے۔ امام اعظم نے تحصیل علم، اشاعت علم اور عبادت وریاضت کے لیے اپنی زندگی کے ماہ وسال وقف کردیے تھے ایک رات میں قرآن پاک ختم کرلیا کرتے تھے۔

اسد بن عمرو سے روایت ہے، امام اعظم ابو حنیفہ نے چالیس سال تک ایک ہی وضو سے عشا اور فجر کی نماز ادا کی۔ اللہ کے برگزیدہ اور پسندیدہ بندوں کی آزمائشوں کی مدت طویل اور سخت ہوتی ہے، اور عشق اللہ اور رسول پاک ﷺ کے عاشقین کو ملنے والی سزائیں اور مصائب ان کے لیے قابل برداشت، صبر و شکر کا باعث بن جاتے ہیں۔

امام اعظم کی فقیہ وفقہ میں نظیر نہیں ملتی، اپنے علم کے ذریعے حقیقت سے آگاہی کی صلاحیت تھی، اس لیے انھوں نے علم کلام کے کوچے میں قدم رکھا اور بہت جلد اس میں ایسا کمال حاصل کیا اور بڑے بڑے علما بھی آپ سے بحث کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے تھے۔

خلیفہ منصور نے اپنی حکومت کے استحکام کے بعد شہر دارالسلام بغداد کی اعلیٰ اور وسیع پیمانے پر تعمیر شروع کی لیکن شہر کی تعمیر سے پہلے اس نے علما وحکما اور دانشوروں کو بغداد آنے کی دعوت دی، بغداد آنے والوں میں فقہا و محدثین کی جماعت میں امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رحم اللہ بھی شامل تھے عیسیٰ بن موسیٰ نے جب امام اعظم کو منصور کے سامنے دربار میں پیش کیا تو انھوں نے اس طرح تعارف کرایا کہ ''اے امیر المومنین! اس وقت یہ دنیا کے سب سے بڑے عالم ہیں'' عیسیٰ بن موسیٰ کے تعارف کے بعد منصور امام صاحب سے مخاطب ہوا، تمہارے معلم کون تھے؟

امام اعظم نے جواب دیا، ''حضور سید عالم حضرت محمد ﷺ کے صحابہ عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم، اصحاب اور ان کے شاگردوں کے علم سے استفادہ کیا'' صاحب علم ابوجعفر نے تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''تم نے مستند اور مستحکم راہ کا اپنے لیے انتخاب کیا ہے،'' ابوجعفر کا ارادہ تھا کہ شہر بغداد کی تعمیر و تزئین ان علما کرام کے مشورے سے کی جائے۔

دوسروں کو ذمے داریاں دینے کے بعد جب امام ابوحنیفہ کو منصب قضا کی پیش کش کی گئی تو انھوں نے انکار کردیا۔ منصور نے انکار کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیا اور شدید غصے کی حالت میں امام ابوحنیفہ کو اینٹوں کی ڈھلائی کا کام سپرد کردیا تاکہ وہ اذیت سے دوچار ہوکر مجبوراً عہدہ قضا قبول فرمالیں گے لیکن امام ابوحنیفہ نے نہ کہ خوشی خوشی کام کیا بلکہ اینٹوں کی گنتی کا ایک نیا طریقہ ایجاد کیا، انھوں نے ایک ایک اینٹ گننے کے بجائے علم حساب کی مدد سے وہ اینٹوں کی تعداد کا شمار بانس سے کرلیا کرتے تھے۔

امام صاحب کی بصیرت اور علوم کا شہرہ دور تک پھیل گیا تھا، دیانت داری اور انصاف کیمطابق کیے گئے فیصلے خلیفہ منصور کے مصاحبین کو نفرت اور حسد میں مبتلا کردیتے تھے، جب علم وعمل کسی عالم اور مومن کے دل میں جگہ بنالیتے ہیں تو اللہ لوگوں کے دلوں میں بے پناہ محبت اور عزت کا جذبہ پیدا کردیتا ہے جیسا کہ آج کے زمانے کے حالات ہیں، امانت وخیانت، جھوٹ اور سچ، علم و جہالت کے درمیان ہونے والی جنگوں نے شروع ہی سے تاریخ میں جگہ بنالی تھی، حضرت امام ابو حنیفہ کو منصور نے حکم دیا کہ وہ ''بیع وشرا'' سے متعلق کتاب لکھیں۔

دوسرے علما منصور کے معیار کیمطابق کتاب لکھنے میں ناکام ہوگئے اور امام اعظم کو دو ماہ کا وقت دیا گیا لیکن امام نے اپنے وسیع علم سے دو دن میں کتاب لکھ کر منصور کی خدمت میں پیش کردی۔ خلیفہ منصور آپ کی حکیمانہ بصیرت اور مجتہدانہ صلاحیت سے اچھی طرح واقف تھا وہ اکثر فقہی مسائل کا حل پوچھا کرتا۔

امام اعظم کی عزت وتوقیر میں دن بہ دن اضافہ ہورہا تھا، اس کے ساتھ ساتھ ان کے حاسدین کی تعداد بڑھ رہی تھی، قاضی ابو یوسف کا بیان ہے کہ منصور کے دربار کا ایک غلام امام صاحب سے خاص عداوت رکھتا تھا اور جہالت میں اپنی مثال آپ تھا اس نے بارہا امام صاحب کی برائی کی اور ایک دن اس نے خلیفہ منصور کو اس بات پر راضی کرلیا کہ آپ امام صاحب کو اتنا ہی قابل اور علوم کا ماہر سمجھتے ہیں تو مجھے موقع دیجیے کہ میں سوالات کے ذریعے ان کا امتحان لوں تاکہ دنیا کو معلوم ہوسکے کہ وہ کس قدر عالم وفاضل ہیں۔

جس وقت امام صاحب اور خلیفہ منصور ایک ساتھ بیٹھے محو گفتگو تھے تو غلام نے بصد احترام کہا کہ ''آپ ہر بات کا جواب اپنے علم کی بدولت دے دیتے ہیں، میں بھی آپ سے سوالات کرنا چاہتا ہوں'' امام صاحب نے کہا ''پوچھو!'' اس نے کہا ''دنیا کے ٹھیک بیچ کون سی جگہ ہے؟'' امام نے فرمایا کہ ''وہی جگہ ہے جہاں تو بیٹھا ہے'' اس نے اسی طرح کئی احمقانہ سوالات کیے، آخر میں اسے شرمندگی اٹھانا پڑی اور منصور کے عتاب سے بھی نہ بچ سکا۔

امام اعظم کو والی عراق ابوہبیرہ نے ایک اہم اور کلیدی منصب پر فائز کرنا چاہا تو انھوں نے انکار کردیا اور ان کے بار بار کے انکار نے ابو ہبیرہ کو غیض وغضب میں مبتلا کردیا اور اس نے انھیں سزا دینے کے لیے قید کا انتخاب کیا اور اپنی قسم کے مطابق کوڑے لگوائے، اسی طرح خلیفہ ابوجعفر منصور نے قاضی القضا کا عہدہ قبول نہ کرنے پر ابن ہبیرہ کی سزا کو دہرایا۔

عبدالعزیز بن عصام جو امام صاحب کی سزا کے گواہ ہیں ان کا بیان ہے جب وہ سزا کے بعد خلیفہ کے سامنے لائے گئے وہ اس وقت پاجامہ پہنے تھے اور ان کی پشت پر کوڑوں کی ضرب نمایاں تھی۔ اسی وقت منصور کے چچا عبدالصمد بن علی وہاں پہنچے اور کہنے لگے ''امیر المومنین! یہ آپ نے کیا کیا یہ عراق والوں کا امام اور مشرق والوں کا فقیہ ہے۔''

خلیفہ منصور نے ان کی منصفی اور خوف خدا کو اپنی نافرمانی سمجھا اور آخر کار انھیں مارنے کا منصوبہ بنایا، اعلانیہ قتل کی صورت میں بغاوت کا سامنا کرنا پڑتا لھذا اس نے زہر مے دیا جب آپ کو اندازہ ہو گیا ان کا اپنے خالق حقیقی کا قرب حاصل کرنے کا وقت آگیا تو انھوں نے سر کو سجدے میں رکھا اسی وقت آپ کی روح پرواز کر گئی۔ بغداد کے لوگ ماتم کناں تھے لوگ جوق در جوق آرہے تھے آپ کی نماز جنازہ چھ بار پڑھائی گئی۔ تدفین کے بعد غیب سے ندا آئی ''فقیہ جاتا رہا اللہ سے ڈرو اور اس کے نائب بنو۔''

ٹرمپ کے اعتراف نے امریکی کردار کو بے نقاب کر دیا، ایران کا بیان

نئی دہلی (ایم این این):ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے میکسیکو میں اسرائیلی سفیر کے قتل کی کوشش پر مبنی امریکی اور اسرائیلی الزام کو مسترد کرتے ہوئے اُسے بے بنیاد اور مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران میں ترجمان وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران کے خلاف اسرائیلی حکومت کی متعدد سازشوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ دیگر ممالک کے ساتھ ایران کے تعلقات کو خراب کرنا چاہتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران کے خلاف اسرائیلی جارحیت میں اپنی شمولیت کے حوالے سے ٹرمپ کے مجرمانہ اعتراف کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے امریکی وزیر خارجہ نے صاف طور پر یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایران پر اسرائیلی جارحیت میں امریکہ کا کوئی کردار نہیں اور یہ مکمل طور پر اسرائیلی حکومت کا یکطرفہ اقدام رہا ہے مگر اب امریکی صدر کے اعتراف نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے ان کا اصل چہرہ دکھا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جارحیت کے فوراً بعد ہی امریکی اور اسرائیلی جرائم کو دستاویزی شکل دینا شروع کر دیا تھا اور اب ہم ٹرمپ کے اعتراف کو بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں درج کرا چکے ہیں۔ ابراہم معاہدے کے تحت اسرائیلی حکومت سے تعلقات کی بحالی کی مہم میں قزاخستان کی شمولیت پر ان کا کہنا تھا کہ مجموعی طور پر ہمارا یہ ماننا ہے کہ وہ حکومت جو غزہ میں مسلسل نسل کشی کا ارتکاب کرتی رہی ہو، جس نے علاقائی ممالک پر جارحیت کی ہو، ایسی حکومت اس قابل نہیں کہ اُس کے ساتھ کسی بھی طرح کے تعلقات استوار کئے جائیں، کیونکہ اس سے وہ مزید گستاخ ہو جائے گی۔

غزہ جنگ بندی کا ایک مہینہ، اسرائیل نے ۲۸۲ مرتبہ خلاف ورزی کی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے پیر کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اسرائیلی فورسیز نے ۸۸ براہ راست حملے شہریوں کے خلاف، ۱۲ رہائشی علاقوں میں فوجی گاڑیوں کی دراندازی، اور ۱۲۴ بمباری یا دیگر حملے کئے ہیں۔ اس کے علاوہ دفتر کے مطابق ۲۵ شہری عمارات مسمار کی گئیں اور ۳۲ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ سب ''قابض ریاست'' نے جنگ بندی کے معاہدے کی کھلی اور منظم خلاف ورزی کی ہیں، اور یہ کہ یہ بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور جنگ کے ضابطوں کی صریح خلاف ورزیاں ہیں۔علاوہ ازیں، امدادی ادارہ ورلڈ فوڈ پروگرام کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں بھوک انتہائی سنگین سطح پر پہنچ چکی ہے۔

پولینڈ: دارالحکومت وارسا میں یومِ آزادی مارچ، دسیوں ہزار افراد کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این):وارسا کی سڑکوں پر منگل کو دسیوں ہزار افراد پولینڈ کے سالانہ یوم آزادی مارچ کیلئے جمع ہوئے ایک ایسا ایونٹ جو اب ایک قومی رسم اور سیاسی محاذ آرائی کا مرکز بن چکا ہے۔اس سال مارچ سخت سیکورٹی میں ہوا، پٹاخوں پر پابندی لگائی گئی تھی اور سیاستداں ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے تھے۔ سفید اور سرخ قومی جھنڈوں میں لپٹے خاندانوں کے ساتھ فٹبال مداح، مذہبی گروہ، کیتھولک روایت پسند، نیو فاشسٹ تنظیمیں اور یورپی دائیں بازو کے غیر ملکی کارکن شریک تھے، جو اس مارچ کو ایک طرح کا ''یورپی قوم پرستوں کا زیارت'' سمجھتے ہیں۔صبح کے وقت پلسوڈسکی اسکوائر میں نئے جنرلوں اور ایڈمرلز کی تقرری کی تقریب ہوئی مگر اس دوران سیٹیوں اور نعروں نے ماحول تلخ کر دیا۔ جیسے ہی وزیر داخلہ مارسن کیرونسکی اور وزیر دفاع وادیسواف کوسینیاک-کامیش اسٹیج پر آئے، مجمع کے کچھ حصے نے زور سے بو کیا جو یورپی یونین نواز حکومت اور قوم پرست دائیں بازو کے حامیوں کے درمیان بڑھتی خلیج کی علامت تھی۔ کوسینیاک-کامیش نے اپنے خطاب میں جواب دیتے ہوئے کہا: ''چیخ و پکار اور سیٹیوں سے آزادی حاصل نہیں ہوئی، آج ہم مختلف نظریات کے باوجود ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ پولینڈ ہمارا مشترکہ، مقدس رشتہ ہے۔''پہلی بار کئی برسوں میں، مازوویا کے صوبائی گورنر نے مارچ میں روایتی آتش بازی اور فلیئرز پر پابندی لگائی۔ اپوزیشن جماعت لاء اینڈ جسٹس (PiS) کے لیڈروں نے حکومت پر سختی کا الزام لگایا۔ قوم پرست لیڈر رابرٹ باکیوچ نے ''حلاشیوں'' اور سیاسی دھمکیوں کی تنبیہ کی، جبکہ انتہائی دائیں بازو کی جماعت کنفیڈریشن کے لیڈر سواوومیر مینٹزین نے ویڈیو پیغام میں پابندی کا مذاق اڑایا۔ دوپہر تک مجمع رومانو دموؤسکی راونڈاباؤٹ پر جمع ہوا جو پولینڈ کی پیش از جنگ قوم پرست تحریک کے بانیوں میں سے ایک کے نام پر ہے اور وہاں سے قومی اسٹیڈیم کی جانب نعرہ ''ایک قوم،مضبوط پولینڈ'' کے تحت مارچ کیا گیا۔

فلسطینی قیدیوں کو سزائے موت دینے کا بل منظور

نئی دہلی (ایم این این):اسرائیلی کنیسٹ (پارلیمنٹ) نے پہلے مرحلے میں ایک بل کی منظوری دی ہے جو فلسطینی قیدیوں کو سزائے موت دینے کی اجازت دیتا ہے۔ترکی کی خبر رساں ایجنسی 'انادولو' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی نشریاتی ادارے 'کان' نے رپورٹ کیا کہ یہ بل پیر کی رات ۱۲۰ اراکین میں سے ۹۳ کی حمایت سے منظور ہوا، بل کے خلاف ۱۶ ووٹ ڈالے گئے۔اجلاس کے دوران عرب رکن پارلیمنٹ ایمن عودہ اور انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی اِتمار بن گویر کے درمیان سخت تکرار ہوئی جو تقریباً ہاتھا پائی کی صورت اختیار کر گئی۔ یہ قانون سازی بن گویر کی انتہا پسند یہودی پاور پارٹی کی جانب سے پیش کی گئی تھی، ووٹنگ سے پہلے مسودہ قانون کو کنیسٹ کی متعلقہ کمیٹیوں کے سپرد کیا گیا تاکہ اسے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے لئے تیار کیا جاسکے، جو حتمی منظوری کے لئے ضروری مراحل ہیں۔قانون کے مسودے میں کہا گیا ہے کہ جو کوئی جان بوجھ کر یا لاپروائی کے باعث کسی اسرائیلی شہری کی موت کا سبب بنے اور اس کا مقصد نسل پرستی، نفرت یا اسرائیل کو نقصان پہنچانا ہو، اسے سزائے موت دی جائے گی۔اس کے ساتھ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ایک بار سزا سنائے جانے کے بعد اسے کم نہیں کیا جاسکے گا۔بن گویر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ووٹ کی منظوری کا جشن مناتے ہوئے لکھا کہ 'یہودی پاور تاریخ رقم کر رہی ہے، ہم نے وعدہ کیا تھا اور اسے پورا کیا، دہشت گردوں کے لئے سزائے موت کا قانون پہلے مرحلے میں منظور ہو گیا۔انسانی حقوق کی تنظیمیں طویل عرصے سے بن گویر کے اس قانون کے اقدام کی مذمت کر رہی ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ قانون خاص طور پر فلسطینیوں کو نشانہ بناتا ہے اور امتیاز کو مزید بڑھاتا ہے۔یہ منظوری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب فلسطینی عوام اکتوبر ۲۰۲۳ء سے جاری اسرائیل کی ۲ سالہ غزہ جنگ کے نتائج بھگت رہے ہیں اور ساتھ ہی مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی مہلک فوجی کارروائیاں جاری ہیں۔اسرائیلی اور فلسطینی انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق اس وقت ۱۰ ہزار سے زائد فلسطینی اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔جیلوں میں وہ تشدد، بھوک اور طبی غفلت کا سامنا کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں متعدد قیدی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔اسی دوران اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے پیر کو کہا کہ اسرائیل لبنان اور غزہ میں اپنے جنگ بندی معاہدوں پر سختی سے عمل درآمد کرے گا۔ یہ بات انہوں نے اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہی کہ جو کوئی ہمیں نقصان پہنچانا چاہے، ہم انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔نیتن یاہو نے پارلیمنٹ میں قانون سازوں کو بتایا کہ ہم ان کے خلاف جنگ بندی معاہدوں کو آہنی ہاتھوں سے نافذ کرنے کے لئے پرعزم ہیں جو ہماری تباہی کے خواہاں ہیں اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لبنان میں ہر روز کیا ہوتا ہے؟

آر ایس ایف کے مظالم کی مذمت، 20 سے زائد ممالک کا مشترکہ بیان

نئی دہلی (ایم این این):دنیا کے ۲۰ سے زائد ممالک کے وزرائے خارجہ اور اعلیٰ سطحی حکام پر مشتمل ایک گروپ نے پیر کو جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں سوڈان میں جاری مظالم اور بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے قوانین کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی اور عام شہریوں کے خلاف منظم تشدد کی اطلاعات پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ گروپ نے کہا ہیکہ ''ہمیں الفاشر پر ریپڈ سپورٹ فورسیز (آر ایس ایف) کے قبضے کے دوران اور اس کے بعد عام شہریوں کے خلاف منظم تشدد کی اطلاعات پر سخت پریشانی ہے۔ اسی طرح شمالی دارفور اور کردفان میں جھڑپوں پر بھی گہری تشویش ہے۔''انہوں نے عام شہریوں کے قصداً قتل، نسلی بنیادوں پر بڑے پیمانے کے قتل عام، تنازع سے منسلک جنسی تشدد، بھوک کے بطور جنگی ہتھکنڈہ استعمال اور انسانی امداد کی ترسیل پر پابندیوں کو بین الاقوامی انسانی قوانین کی قابل نفرین خلاف ورزیاں قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''ایسی کارروائیاں، ثابت ہونے کی صورت میں بین الاقوامی قانون کے تحت جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم کے دائرے میں آئیں گی۔'' گروپ کے وزراء اور حکام نے تشدد کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا اور کہا ہیکہ ''سزا نہ دینے کا دور ختم ہونا چاہئے اور احتساب کو یقینی بنایا جانا چاہئے۔سوڈانی عوام کا تحفظ اور انہیں انصاف کی فراہمی ایک قانونی ذمہ داری ہی نہیں ایک فوری اخلاقی تقاضا بھی ہے۔'' بیان میں امداد تک رسائی کی پابندیوں کی وجہ سے وسیع پیمانے پر بھوک اور قحط کے دوام کو ناقابل قبول قرار دیا گیا اور حکام سے اپیل کی گئی ہیکہ ''ورلڈ فوڈ پروگرام، یونیسیف اور دیگر انسانی امدادی اداروں کو علاقے میں امداد کی آزادانہ فراہمی کی اجازت دی جائے۔'' بیان میں شہریوں کے لئے محفوظ راستوں اور اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر ۲۷۳۶ کی رُو سے امداد کی فوری فراہمی کی درخواست کی گئی اور کہا گیا ہے کہ ''تمام فریق کو بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے قوانین کا احترام کرنا ہوگا۔'' گروپ نے سوڈان کی تقسیم سے متعلق کسی بھی اقدام کے خلاف خبردار کیا

برطانوی-ہنگریائی مصنف ڈیوڈ سالوئی نے اپنے ناول ''فلیش'' کیلئے ۲۰۲۵ء کا بکر پرائز حاصل کیا

نئی دہلی (ایم این این):برطانوی-ہنگریائی مصنف ڈیوڈ سالوئی نے اپنے ناول 'فلیش' (Flesh) کیلئے ۲۰۲۵ء کا بکر پرائز اپنے نام کر لیا ہے۔ پیر کو لندن میں منعقدہ ایک تقریب میں انہیں ۵۰ ہزار پاؤنڈ (تقریباً ۵۸ لاکھ ۱۲ ہزار روپے) کی انعامی رقم سے نوازا گیا۔'فلیش' میں جذباتی طور الگ تھلگ رہنے والے ایک شخص کی زندگی کو بیان کیا گیا ہے جو ہنگری کی ایک ہاؤسنگ اسٹیٹ سے لے کر لندن کے اشرافیہ کے حلقوں تک مختلف سماجی دنیاؤں سے گزرتا ہے۔ اس کے تجربات میں بڑی عمر کی خواتین کے ساتھ پیچیدہ تعلقات اور عراق کی جنگ میں گزارا گیا وقت شامل ہے۔

عراق اور مصر میں پارلیمانی انتخابات

نئی دہلی (ایم این این):عراق کے الیکشن کمیشن کے ذریعے ظاہر کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق پارلیمانی انتخابات میں دوپہر تک ووٹنگ کی شرح ۳۲ اعشاریہ ۹ فیصد تک پہنچ گئی ہے۔تقریباً ۲۱ ملین ووٹر ۷۷۴۳ امیدواروں میں سے ۳۲۹ نشستوں پر مشتمل پارلیمان کے اراکین کو منتخب کرنے کے لیے ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔نئی اسمبلی صدر کا انتخاب کرے گی اور حکومت کو اعتماد فراہم کرے گی۔کمیشن کے ترجمان نے کہا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح ۷ بجے کھلنے والے پولنگ اسٹیشن شام ۶ بجے بند ہو جائیں گے اور اس میں کوئی توسیع نہیں ہوگی۔انتخابات کے نتائج کا اعلان ووٹ ڈالنے کے ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر کئے جانے کا امکان ہے اور کسی بھی شکایت کی جانچ پڑتال کے بعد سرکاری طور پر ان کی تصدیق ہوگی۔ جبکہ مصر میں ۱۴ صوبوں میں پارلیمانی انتخابات کے پہلے مرحلے کا آغاز پیر کو ہوا۔سرکاری القاہرہ نیوز چینل کے مطابق، تقریباً ۶۳ ملین رائے دہندگان دو مراحل میں ایوان نمائندگان

فن لینڈ: نفرت پر مبنی جرائم میں گزشتہ سال ریکارڈ اضافہ درج

نئی دہلی (ایم این این):فن لینڈ میں ۲۰۲۵ء میں نفرت انگیز جرائم کے معاملوں میں ریکارڈ اضافہ درج کیا گیا ہے، جہاں تقریباً ۷۰ معاملے متاثرین کے نسلی یا قومی تناظر سے تعلق رکھتے ہیں۔ملکی میڈیا کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ فن لینڈ میں نفرت انگیز جرائم کی رپورٹوں میں سنہ ۲۰۲۰ء کے بعد سے مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جہاں بیشتر سنہ ۲۰۲۳ء کے مقابلے میں ۱۳ فیصد زیادہ ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان مشتبہ جرائم کے پیچھے زیادہ تر نسلی تعصب کارفرما تھا، جبکہ تقریباً ۷۰ فیصد مقدمات متاثرین کے نسلی یا قومی پس منظر کی بنیاد پر درج کیے گئے ہیں۔پولیس یونیورسٹی کالج کے مطابق،'' ملک کے کریمنل کوڈ میں نفرت انگیز جرم یا نفرت انگیز تقریر کی کوئی مخصوص قسم شامل

سوڈان کی الفاشر میں ظلم پر عالمی اقوام کی مجرمانہ خاموشی کی سخت مذمت

نئی دہلی (ایم این این):سوڈانی وزیر خارجہ محی الدین سالم نے شمالی دارفور کے الفاشر اور شمالی کورڈوفان کے بارا میں نیم فوجی دستہ (RSF) کی جانب سے جاری مظالم پر بین الاقوامی برادری کی خاموشی کی مذمت کی۔سرکاری خبر رساں ایجنسی سونا کے مطابق، یہ بات انہوں نے پورٹ سوڈان میں انٹرنیشنل آرگنائزیشن برائے مائیگریشن (IOM) کی سربراہ ایمی پوپ سے ملاقات کے دوران کہی، جو پانچ روزہ دورے پر سوڈان پہنچی ہیں۔سالم نے ''ال فاشر اور بارا میں آر ایس ایف کی جانب سے جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر بین الاقوامی برادری کی خاموشی پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔انہوں نے آر ایس ایف کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے لیے مربوط بین الاقوامی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔دریں اثناء وزیر نے حکومت کی طرف سے انسانی کاموں میں آسانی اور امدادی عملے کی سلامتی کو یقینی بنانے کی مکمل حمایت کی بھی تصدیق کی، اور آئی او ایم کے ساتھ شراکت داری کو جاری رکھنے کا اعادہ کیا، خاص طور پر سوڈانی مہاجرین کی رضاکارانہ واپسی کے منصوبوں میں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 02-12-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر / نوبھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
10-11-2025	18-11-2025	02-12-2025

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	178-2025-26 ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر ۔ سیکنڈ / امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / ورکس / بیاس کے سیکشن میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس (25-26)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
79,99,986.76/-	1,60,000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نوٹ: 1۔ٹینڈر دہندگان سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گی۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 178-2025-26-ADEN-II-ASR مورخہ 11-11-2025

3511/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / ساراشالی ریلوے / جموں کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-J-بجلی-T-16 2025-26	بی اے ایچ ایل۔ بی آر ایم ایل (-B A H L) (BRML) سیکشن میں بی ڈی جی ایم (BDGM) میں واشنگ لائن پر کورڈ شیڈ اور دیگر متعلقہ کاموں کے منصوبہ میں بجلی کام۔	51,66,238.41	1,03,300.00	06 ماہ	03.12.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔J-251۔بجلی۔ٹینڈر نوٹس نمبر۔بجلی / 16/2025-26 تاریخ: 11.11.2025

3509/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔آکشن نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ ، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-125	26-11-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 14720/F1, 19612/F1, 14654/F1, 12032/F1, 14654/F2, 15212/F1, 14654/R1, 22486/F1, 11058/R1 & 15015/F1.
EAFZR-SCANNER-23	27-11-2025 کو 11.00 بجے	فیروز پور کینٹ ، جالندھر کینٹ اور جالندھر سٹی ریلوے سٹیشن پر سبھی آؤٹ گوئنگ پارسلوں کی سکیننگ کیلئے پارسل سکینر مشین کے انتظام کے کام کیلئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ
EAFZR-SLR25-126	28-11-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 15532/F1, 12030/F1, 14680/F1, 22552/F1, 14614/F1, 14614/R1, 19326/F1, 14604/F1, 14682/F1 & 22446/F1

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

تصحیح نامہ نوٹس

فیروز پور ڈویژن میں دو پہیہ اور دیگر پارسل پیکنگ کانٹریکٹ کیلئے ای۔ پروکیورمنٹ سسٹم (آئی آر ای پی ایس) کے ذریعہ سے مختلف اخبارات میں مورخہ 07-11-2025 کو شائع کھلا ٹینڈر طلبی کے سلسلے میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جاتی ہے:

کیٹلاگ نمبر EAFZR-PAKING36 کیلئے نیلامی شروعات کا وقت "24-11-2025 کو 11.00 بجے" کی جگہ پر "26-11-2025 کو 11.00 بجے" پڑھا جائے گا۔

ٹینڈر کی دیگر شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔

3517/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

قرآن کا ایک قصہ جس سے مسلمانوں نے سبق نہیں لیا!

ابونصر فاروق

اور اے موسیٰ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ (۱۷) موسیٰ نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر ٹیک لگا کر چلتا ہوں۔ اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور بھی بہت سے کام ہیں جو اس سے لیتا ہوں۔ (۱۸) فرمایا پھینک دے اس کو موسیٰ! (۱۹) اُس نے پھینک دیا اور یکا یک وہ (لاٹھی) ایک سانپ تھی، جو دوڑ رہا تھا۔ (۲۰) فرمایا پکڑ لے اس کو اور ڈر نہیں۔ ہم اسے پھر ویسا ہی کر دیں گے جیسی یہ تھی۔ (۲۱) اور ذرا اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا۔ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی تکلیف کے۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ (۲۲) اس لئے کہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھانے والے ہیں۔ (۲۳) اب تو فرعون کے پاس جا، وہ سرکش ہو گیا ہے۔ (۲۴) موسیٰ نے عرض کیا پروردگار میرا سینہ کھول دے، (۲۵) اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دے (۲۶) اور میری زبان کی گرہ سلجھا دے (۲۷) تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں (۲۸) اور میرے لئے میرے اپنے کنبے سے ایک وزیر مقرر کر دے (۲۹) ہارون میرا بھائی (۳۰) اُس کے ذریعے سے میرا ہاتھ مضبوط کر (۳۱) اور اُس کو میرے کام میں شریک کر دے (۳۲) تا کہ ہم خوب تیری پاکی بیان کریں (۳۳) اور خوب تیرا چرچا کریں (۳۴) تو ہمیشہ ہمارے حال پر نگراں رہا ہے۔ (طٰہٰ: ۱۷/ ۳۵)

موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی بنائے گئے تھے۔ بنی اسرائیل کا مطلب ہے اسرائیل کی اولاد (نسل)۔ ابراہیم علیہ السلام کے چھوٹے بیٹے اسحاق علیہ السلام کا ایک نام اسرائیل بھی تھا۔ اسی وجہ سے اُن کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی۔ بنی اسرائیل کی قوم میں لاکھوں پیغمبر آئے۔ اللہ تعالیٰ نے اُس قوم کو دنیا کی ساری قوموں پر افضل ہونے کا اعزاز دیا، لیکن اس قوم کی سرکشی، نافرمانی اور نبیوں سے بغاوت کے بدلے میں اس کو حد سے زیادہ ذلیل و رسوا بھی کر دیا۔ مصر میں جہاں یہ قوم آباد تھی، وہاں ایک قبطی قوم بھی رہتی تھی جس کا ایک فرد فرعون وہاں کا حاکم تھا۔ وہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے بیٹوں کو قتل کرا دیتا تھا اور اس کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ بنی اسرائیل کی حیثیت اُس وقت مصر میں ویسی ہی تھی جیسی اس وقت ہندوستان میں مسلمانوں کی ہے۔

موسیٰ علیہ السلام جب پیدا ہوئے تو وہ بھی قتل کر دیے جاتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا کرشمہ دکھایا کہ وہ قتل ہونے سے بچ گئے اور اپنی قوم کے دشمن فرعون کے گھر میں اُن کی پرورش ہوئی۔ جب وہ جوان ہوئے تو قبطی قوم کے ایک فرد کا اُن کے ہاتھوں قتل ہو گیا اور وہ مصر سے بھاگ کر کنعاں چلے گئے جو مصر کی سلطنت سے باہر تھا۔ وہاں شعیب علیہ السلام کی بیٹی سے اُن کی شادی ہوئی۔ وہ اپنی بیوی کو لے کر سردی کی راتوں میں واپس مصر جا رہے تھے۔ کوہ طور کے پاس انہوں نے پہاڑ پر روشنی دیکھی۔ سمجھے کہ وہاں آگ جل رہی ہے۔ گھر والوں کے لئے آگ لانے کے لئے وہاں گئے تا کہ یہ آگ تاپ کر سرد رات میں کچھ گرمی حاصل کر سکیں۔ جب وہاں پہنچے تو وہاں جو واقعہ ہوا وہی سورہ طٰہٰ کی آیت ۱۷ سے ۳۵ تک میں لکھا ہے جو اوپر نقل کیا گیا۔ ان آیات سے ہمیں درج ذیل سبق ملتا ہے:

(۱) انسان کو دنیا میں کوئی بڑا رتبہ اور عزت و وقار اُس کی اپنی کوشش سے نہیں بلکہ اللہ کے فضل سے ملتا ہے۔ جو فرد دنیا میں فضیلت چاہتا ہے اُسے اپنی صحیح اور اچھی کوشش کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے اُس کا فضل مانگنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل اپنے فرماں بردار بندوں کو عطا کرتا ہے، شیطان کے پیچھے چلنے والوں کو نہیں۔

(۲) جس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نوازنے کا ارادہ کرتا ہے تو پیدائش کے وقت سے ہی اُس کی حفاظت اور اُس کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرتا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کو مجبور و بے بس طبقے میں پیدا کیا اور اُن کی پرورش کا انتظام دشمن کے گھر میں کیا۔ یہ اللہ کی قدرت کا انتہائی کمال ہے۔ انسان کو اپنی حفاظت کے لئے ہتھیار، طاقتور لوگوں سے دوستی اور لوہے کے گھر کی نہیں اللہ پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کاش اس وقت کے مسلمانوں کو یہ بات سمجھ میں آئے؟

(۳) موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں میں ایک لاٹھی تھی، جس کی حیثیت بہت معمولی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے اُس لاٹھی کو انتہائی خطرناک اژدہا بنا دیا۔ اسباب کو لاٹھی سے اژدہا بنانے کی طاقت اللہ کے پاس ہے انسان کے پاس نہیں۔ وہ اللہ کے بھیجے ہوئے نبی ہیں اس کی پہچان کے لئے ایک اور معجزہ انہیں عطا کیا کہ جب وہ اپنی بغل سے ہاتھ نکالتے تھے تو اُس میں ٹارچ کی طرح روشنی پیدا ہو جاتی تھی۔ اُس دور میں یہ ایک انہونی تھی۔ یہ دونوں چیزیں موسیٰ علیہ السلام کو معجزہ کے طور پر ملیں۔ ہر نبی کو اللہ نے کوئی نہ کوئی معجزہ دیا ہے۔

(۴) وقت کے فرعون سے ٹکرانے کا حکم دیا گیا جو ایک ناممکن سی بات تھی۔ لیکن اللہ کو دنیا والوں کو یہ بات بتانی تھی کہ انسان چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ بن جائے، اللہ کے مقابلے میں اُس کی حیثیت ایک چیونٹی کے برابر بھی نہیں ہے۔ اس زمین پر کسی کی سلطنت طاقت کے بل بوتے پر نہیں قائم ہوتی ہے بلکہ اللہ کی اجازت اور فیصلے کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ کوئی بھی معمولی سے معمولی آدمی اللہ کے سہارے وقت کے بڑے بڑے سورما کو دھول چٹا سکتا ہے۔

(۵) اُن کو اس کام کی ہمت نہیں ہو رہی تھی، اُنہوں نے شرح صدر کی دعا کی۔ کرشمہ، منطق اور دلیل سے دماغ تو متاثر ہو کر سر جھکا دیتا ہے، لیکن دل مطمئن نہیں ہوتا ہے۔ دل کا اطمینان انسان کو وہ حوصلہ دیتا ہے کہ وہ فرعون جیسے انسان سے بھی ٹکرانے کی ہمت کر بیٹھتا ہے۔ ابراہیم علیہ السلام نے بھی نبی بننے کے بعد شرح صدر کی دعا کی تھی۔ نبی ﷺ بھی ہمیشہ شرح صدر کی دعا مانگا کرتے تھے۔ یہ نعمت اللہ دیتا ہے اور کوئی نہیں دے سکتا۔ آج کے مسلمانوں کو اللہ سے کچھ مانگنے کی توفیق ہی نہیں ملی ہے۔

(۶) کوئی کام تنہا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ایک قابل اعتماد معاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس کی بھی دعا کی۔ ساتھ ہی موسیٰ علیہ السلام نے یہ بھی کہا" تا کہ ہم تیری تسبیح کریں اور تیرا ذکر کرتے رہیں۔ یہاں تسبیح سے مراد صرف زبان سے کلمہ کہنا نہیں ہے بلکہ اللہ کی راہ میں جان لڑانا مراد ہے۔ اسی طرح اس مشن کے دوران خدا فراموشی کا رویہ نہیں اپنانا ہے بلکہ ہر قدم پر اُس معبود کو یاد کرتے رہنا ہے جس نے یہ عظیم الشان ذمہ داری عطا کی ہے۔ مغرور اور خود پسند لوگ تنہا رہ جاتے ہیں۔ اُن کی حماقت اور نا سمجھی کے باعث کوئی اچھا اور لائق و فائق آدمی اُن کا دوست، ساتھی اور معاون بن ہی نہیں پاتا ہے۔ کاش اس وقت کے قائدین ملت اپنے ساتھ خوشامدیوں اور چاپلوسوں کو رکھنے کی جگہ موسیٰ علیہ السلام کی اس دعا سے سبق لیں۔ خدا فراموشی کا جو رویہ انہوں نے اپنا رکھا ہے اُس سے نجات پانے کی کوشش کریں۔

غ ان آیات میں تو اتنی ہی بات کہی گئی ہے، لیکن قرآن کے مطالعے سے موسیٰ علیہ السلام کی پوری داستان سامنے آتی ہے کہ کس طرح انہوں نے فرعون کے دربار میں پہنچ کر اُس کو اللہ کی بندگی کی دعوت دی، پھر جادوگروں سے اُن کا مقابلہ ہوا اور نبی کا معجزہ دیکھ کر سارے جادوگر ایمان لے آئے، مگر فرعون نے نہیں مانا اور خود کو سب سے بڑا رب بتایا۔ اپنی نافرمانی کے سبب وہ عذاب میں مبتلا ہوا تب موسیٰ علیہ السلام سے بولا اپنے خدا سے دعا کرو ہمیں اس عذاب سے نجات مل جائے تو ہم ایمان لے آئیں گے۔ مگر عذاب سے نجات پانے کے بعد اپنی بات سے پلٹ گیا۔ بار بار عذاب آتا رہا اور وہ یہ وعدہ خلافی کرتا رہا۔ آخر اللہ کا حکم آیا کہ موسیٰ اپنی قوم کو لے کر تم مصر سے نکل جاؤ۔ وہ رات میں چلے۔ راستے میں سمندر ملا۔ اللہ نے حکم دیا سمندر پر اپنا عصیٰ مارو اور ایسا کرنے سے پانی ہٹ گیا اور بیچ میں راستہ بن گیا۔ فرعون کو جب اس کی خبر ملی تو اُس نے اُن لوگوں کا پیچھا کیا۔ وہ سمندر کے پاس اُس وقت پہنچا جب یہ لوگ سمندر کے بیچ میں پہنچ چکے تھے۔ فرعون بھی سمندر میں گھس گیا۔ جب وہ بیچ میں پہنچا تو موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ دوسرے کنارے پر پہنچ کر سمندر سے نکل چکے تھے اور فرعون بیچ میں تھا۔ اللہ نے حکم دیا اور سمندر کا پانی مل گیا نتیجہ یہ ہوا کہ فرعون اور اُس کا سارا لشکر سمندر میں ڈوب گیا۔ فرعون کی لاش آج تک عجائب گھر میں محفوظ ہے اور دنیا والوں کو عبرت کی داستان سنا رہی ہے کہ زمین پر جو لوگ اللہ سے غافل ہو کر اللہ کی عظمت کے خلاف غرور اور گھمنڈ میں آکر اپنی برائی جتاتے ہیں اُن کا یہی انجام ہوتا ہے۔

غ ان آیات کو پڑھنے کے بعد کیا یہ سبق نہیں ملتا ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کو اپنی احمقانہ حرکتوں سے بچنا چاہئے اگر قرآن میں نبیوں کی کامیابی کی جو راہ اور خاص کر آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی جو داستان سنائی گئی ہے اُس سے سبق لیں اور اُن کے بتائے ہوئے راستے اور طریقے کے مطابق ملک و ملت کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں؟

(۱) اس کام کے لئے سب سے پہلے قرآن کے مطابق آپس میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا جو صرف دین کی بنیاد پر ہونا ممکن ہے۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے طریقے سے ملت کا اتحاد مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ آپس میں اتحاد پیدا کر کے ایٹم بم جیسی طاقت بننا پڑے گا جس کے نام سے ہی دہشت پھیل جاتی ہے۔ لیکن ان قائدین ملت کو اپنے حلوے مانڈے سے فرصت کہاں ہے کہ اتنا بڑا کام یہ کر سکیں گے۔ ابھی تو ہر مذہبی فرقہ دوسرے فرقے کو کافر، مشرک، منافق اور بدعتی بنانے کے جہاد میں لگا ہوا ہے۔ تفرقہ پھیلانا ہی ان کا مقصد حیات بن چکا ہے۔ خانقاہیں جن کے نام کا کلمہ پڑھتے لوگ نہیں تھکتے ہیں اور جن بزرگان دین کے نام پر اب تجارت کی جا رہی ہے اور خیر خواہی اور انسانیت کی کہانیاں سنائی جا رہی ہیں، خود وہی خانقاہیں اب سجادہ نشینوں کی جاگیریں بن چکی ہیں۔ کسی بھی دو خانقاہ میں اتفاق و اتحاد تو دور کی بات ہے، رابطہ تک نہیں پایا جاتا ہے۔ ایک ہی مقام پر ایک ہی نام سے دو خانقاہیں موجود ہیں۔ جس بزرگ کے نام پر یہ دونوں خانقاہیں چل رہی ہیں کیا اُنہوں نے یہی تعلیم دی تھی؟

(۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مومن کی فراست (سمجھداری) سے ڈرو۔ یعنی کوئی کافر و مشرک، فاسق و منافق مومن کو نہ بے وقوف بنا سکتا ہے اور نہ ٹھگ سکتا ہے۔ لیکن اس وقت کے مسلمانوں سے کوئی ڈرے گا کیا۔ اسلام اور مسلم دشمنوں کی ہیبت سے اُن میں لرزش اور کپکپی پیدا ہو رہی ہے۔ اور ایسا صرف احمقانہ نا سمجھی کی بدولت ہے۔

(۳) فراست مومن کا ایک مطلب یہ ہوتا ہے کہ مومن کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے اس کے انجام کو سوچتا ہے اور ہر پہلو سے سوچتا ہے کہ کہیں دھوکہ اور نقصان تو نہیں ہوگا؟ لیکن اس وقت جتنے بھی کام ہو رہے ہیں اُن سے ملت کے اچھے لوگ نہ تو مطمئن ہیں اور نہ ہی ملت کے مسائل حل ہو رہے ہیں۔

(۴) اسلام دشمن ہر تھوڑے دن پر کوئی نہ کوئی شوشا چھوڑتے ہیں۔ ناعاقبت اندیش مسلمان اُس کا توڑ اور کاٹ تو کر نہیں سکتے۔ اس مسئلے پر واویلا شروع کر کے دشمن کا کام آسان کر دیتے ہیں۔ اپنی نادانی سے پورے ملک میں دشمن کی بات کو پھیلا کر اُس کا مقصد پورا کر دیتے ہیں۔ دشمن تو چاہتا ہی ہے کہ اُس کی بات پورے ملک میں پھیل جائے اور اس کی بنیاد پر اپنی قوم کو گمراہ کیا جائے کہ دیکھو میاں جی معمولی معمولی بات پر ہنگامہ کر کے اپنی ملک و قوم دشمنی کا ثبوت دے رہے ہیں۔ کسی ادارے یا شعبہ کا قاعدہ قانون ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ ہر جگہ یہ دہشت گردی کرتے ہیں۔

(۵) ہر مسئلہ کسی نہ کسی مقامی حادثے سے شروع ہوتا ہے۔ حکمت کا تقاضہ یہ ہے کہ اُس کو مقامی سطح پر حل کرنے کی کوشش کی جائے اور پروپیگنڈا کرنے سے بچا جائے تا کہ دشمن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ لیکن آج تک ایسا نہیں ہوا۔ نہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا اقلیتی کردار بچایا جا سکا، نہ ایک سے زیادہ شادی کرنے کی شرعی آزادی بچائی جا سکی، نہ مرد کو طلاق کا جائز اور شرعی استعمال کرنے کی جو آزادی تھی اُس کی حفاظت کی جا سکی۔ نبی ﷺ نے لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی اور نکاح میں سن بلوغ کو بنیاد بنانے کی تاکید کی تھی، اب مسلمان اپنے نبی کی اس وصیت پر عمل کرنے سے بھی محروم ہو گئے۔ شادی کے لئے بیس سال تک انتظار کرنا ہوگا۔ فرقہ پرستی کی بنیاد پر جب اللہ کے گھر یعنی مسجدوں کا بٹوارا کر لیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے عذاب نازل کیا کہ تم مسجد میں نماز تو پڑھو گے لیکن اللہ کے ڈر کے ساتھ نہیں بلکہ باطل حکومت کے خوف کے سائے میں۔ کیا ایسی نمازیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا؟

محاورے کی زبان میں کہا جاتا ہے "اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی"۔ اس دور کے مسلمان چاہے مذہبی ہوں یا سیاسی، سماجی ہوں یا ذات برادری کے قائدین، سب کے سب اپنی روٹی سینکنے میں لگے ہوئے ہیں۔ کسی نے آج تک کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے ملت کا فائدہ ہوا ہو یا ملی مسائل حل ہوئے ہوں۔ ان لوگوں کا کام صرف جلسے کرنا، ڈائس پر آکر دھواں دھار بے مقصد تقریریں کرنا اور پیچھے ہاتھ کی طرف سے سیاسی لوگوں سے ہاتھ ملانا ہے۔ صارمؔ ان حالات پر یوں تبصرہ کرتے ہیں:

نام پر مذہب کے کچھ رسموں رواجوں کا چلن
اہل ایماں ہو کے بھی یہ اہل باطل ہو گئے
اور پھر اللہ بھی ان سب سے غافل ہو گیا
زندگی میں یہ مثال مرغ بسمل ہو گئے

خانگی زندگی

تحریر......
مفتی محمد ثناء

الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ انسان علمی، سائنسی اور تحقیقی میدان میں آگے بڑھ رہا ہے اور اس نے اپنے علم و عمل سے تسخیر کائنات کے قرآنی نظریہ اور الٰہی فرمان کو سچ کر دکھایا ہے، لیکن اس کے برعکس دین و شریعت سے دوری نے اس کی ذاتی زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہے، خاندان ٹوٹ رہا ہے اور ذہنی سکون چھنتا جا رہا ہے، حالاں کہ اللہ رب العزت نے انسانی زندگی میں مرد و عورت کے نکاحی رشتے کو مودت و محبت اور پر سکون زندگی کا سبب قرار دیا تھا، لیکن ہماری بے عملی، بدعملی اور اس رشتے کے احترام کی لازمی اہمیت کے نظر انداز کرنے کی وجہ سے گھر میں سکون و طمانیت جیسی کوئی چیز باقی نہیں رہی، بیش تر گھروں میں خانگی زندگی کو آپسی جھگڑے اور غلط فہمیوں نے برباد کر رکھا ہے، اس لیے گھر کے نظام کو درست کرنے کی ضرورت ہے، یہ درستگی گھر کو پر سکون بنانے کے لیے اصول کے درجے میں ہے، ہماری خانگی زندگی کی بے ترتیبی کے اثرات بچوں کی ذہنی نشو و نما پر پڑتے ہیں، ہم نے بچوں کی تربیت کا کام اسکولوں اور کنونٹوں کے ذمہ کر دیا ہے، جہاں اعلیٰ اخلاق اقدار کے فروغ کا کام تمام ہو چکا ہے، مادہ پرستی نے انہیں ایک صنعتی کارخانہ بنا دیا ہے جہاں نصاب پڑھا دیا جاتا ہے، اقدار نہیں پڑھائے جاتے، ایسے میں ہماری ذمہ داری کافی بڑھ گئی ہے، ہمیں اپنے گھر کے نظام کو چست درست رکھنا ہوگا، اور اس کے لیے ملکی قوانین وضوابط کی طرح کچھ اصولوں کو گھر میں رائج کرنا ہوگا، تا کہ ہماری خانگی زندگی اور گھریلو نظام دوسروں کے لیے بھی اسوہ اور نمونہ بن سکے اور پر سکون ماحول میں بچے اچھی تربیت پا سکیں۔ سب سے پہلا کام یہ کرنا ہوگا کہ گھر کا ہر فرد نماز وقت پر ادا کرے، قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کرے، نماز بندگی، عاجزی، درماندگی، بے کسی اور بے بسی کے اظہار کا بڑا ذریعہ ہے، نماز کی پابندی سے تواضع اور انکساری پیدا ہوتی ہے اور اپنے کو بڑا سمجھنے کے بجائے اللہ کی بڑائی کا خیال ذہن و دماغ پر جمتا ہے، جو سارے جھگڑوں کے ختم کرنے کا سبب بنتا ہے، اس لیے کہ جھگڑے اپنی بڑائی کے خیال سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ گھر کا ہر فرد کسی نہ کسی درجہ میں اپنے مقام مرتبہ اور حیثیت کے اعتبار سے انا کا شکار ہوتا ہے، اور اس انانیت کی وجہ سے وہ دوسرے لوگوں کو اپنے سے کم تر سمجھتا ہے، ان کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے، اس لیے معاملہ بگڑتا چلا جاتا ہے، یہ بیماری ختم نماز کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تواضع اختیار کریں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع کو رفع درجات کا سبب بتایا ہے۔ من تواضع رفعہ اللہ گھر کے ماحول کو خوشگوار بنانے کے لیے برائے مہربانی اور شکریہ کے کلمات کو رواج دینا چاہے اس سے ایک دوسرے کی وقعت دل میں بڑھتی ہے، آتے جاتے سلام کے الفاظ دل کے دروازے ایک دوسرے کے لیے کھولتے ہیں، یہ آداب ملاقات بھی ہے اور لوگوں کے لیے سلامتی کی دعا بھی، گھریلو مسائل جو بھی ہوں انہیں آپس میں ادب و احترام کے ساتھ ایک دوسرے کو منتقل کرنا چاہیے، مار پٹائی، گالی گلوج، لعن طعن سے بچنا چاہیے، عورتوں اور بچوں پر ہاتھ اٹھانا انتہائی غلط حرکت ہے، یہ ہمارے خاندان کے کمزور افراد ہوتے ہیں، اور کمزوروں پر ہاتھ اٹھانا انتہائی بزدلی کی بات ہے، تنبیہ کی گنجائش تو ہے لیکن اس کا اسلوب بھی جارحانہ نہ ہو، اس لیے کہ یہی جارحیت خانگی زندگی کو جوالا مکھی اور آتش فشاں بنا دیتی ہے۔ خانگی نظام کو ٹھیک رکھنے میں ادب و احترام کے ساتھ خوش سلیقگی کا بھی بڑا عمل دخل ہوتا ہے، خوش سلیقگی یہ ہے کہ جب کوئی بات کرے تو توجہ سے سنی جائے، خواہ وہ بچہ ہی کیوں نہ ہو، اس سے اس کے اندر یہ احساس جاگے گا کہ میری بات توجہ سے سنی گئی اور اسے اہمیت دی گئی، اہمیت کا یہ احساس گھروں میں جو باغیانہ تیور نئی نسلوں میں پیدا ہو رہے ہیں، اسے ختم کرنے میں معاون و مددگار ہوگا، بے سلیقہ گھروں میں نظر بھی آئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ گھر کا ہر فرد اپنے ذمہ لازم کر لے کہ جو چیز جہاں سے اٹھائے گا وہیں رکھے گا، دروازہ اور کھڑکی کھولا ہے تو ضرورت پوری ہونے کے بعد اسے بند بھی کرے گا، رات کو بارہ بجے کے بعد کوئی جاگا نہیں رہے گا، فضول گفتگو نہیں کرے گا، رات کے اس حصہ میں وہاٹس ایپ اور دوسرے ذرائع کا استعمال بھی نہیں کرے گا، یہ پابندی آپسی مجلسی گفتگو کے وقت بھی جاری رہے گی۔ انفرادی طور پر کھانے کے بجائے اجتماعی طور پر خورد و نوش بھی گھر کے ماحول کو ساز گار بنانے میں انتہائی معاون ہوتا ہے، اور اس سے بہت ساری غلط فہمیوں کا دروازہ بند ہوتا ہے، اپنے ضروری کام خود انجام دے لینا بھی اسوۂ رسول ہے، اپنے چھوٹوں پر رعب و دبدبہ کے ساتھ حکم جمانا بچوں کی نفسیات کے لیے مضر ہے، البتہ تربیتی نقطۂ نظر سے ایسا ماحول بچوں کو فراہم کرنا چاہیے کہ وہ اپنے بڑوں کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اسے اپنی سعادت سمجھیں، دراصل یہ دوطرفہ الفت و محبت کا معاملہ ہے، آپ چھوٹوں پر رحم کریں گے تو وہ اپنے بڑے کی توقیر کریں گے، گھر میں اگر وسعت ہو اور ہر ایک کے لیے الگ الگ کمرے مختص ہوں تو حتی الامکان دوسرے کے کمرے میں جانا اس کے سامان کو الٹ پلٹ کرنا بھی ممنوع ہونا چاہیے، جانا ضروری ہو تو دروازہ پہلے کھٹکھٹایا جائے، سلام کیا جائے، یہ سلام استیذانی کہلاتا ہے، سلام کا جواب مل جائے اور صاحب کمرہ استقبال کی پوزیشن میں ہو تو ضرور جانا چاہیے، بچوں کی تربیت کے لیے اچھے کاموں اور امتحان میں اچھے نتائج کے موقع سے حوصلہ افزائی بھی ضروری ہے، اس سے آگے بڑھنے کا حوصلہ اور جذبہ پیدا ہوتا ہے، گھر کے کسی فرد کی بیماری پر تیمارداری اور عیادت سے بھی آپسی محبت پروان چڑھتی ہے، اس لیے اس کام کو دوسری ضروریات پر مقدم رکھنا چاہیے، خانگی زندگی کو پر سکون رکھنے کے لیے اصول اور بھی ہیں فی الوقت اتنا ہی، باقی پھر کبھی۔

وطن
سرینگر

”انسانی اقدار کو مظبوط کرنیکی اشد ضرورت“

آج کے اس دور میں جہاں انسان نے ترقی کے نئے نئے منازل طے کئے ہیں۔ جو کہ نہایت ہی خوش کن بات ھے مگر اس کے ساتھ ساتھ ھم انسانیت اور انسانی اقدار کے رموز کو بہت پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ آجکل انسان اپنی کردار سازی پر کم بلکہ دوسروں کے اندر جھانکنے میں پیش پیش رہتا ھے یہی وجہ ھے کہ اج کا انسان ترقی یافتہ ہونے کے ساتھ بھی پریشان اور اداس رہتا ھے۔ کیونکہ انسانی زندگی کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک ہے انسان کی زندگی کا نجی پہلو اجس کو ہم انسان کی ذاتی زندگی بھی کہتے ہے اور دوسرا ہے انسان کی زندگی کا سماجی پہلو جس سے انسان کا سماجی رہن سہن اخذ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ ایک انسان کی زندگی کے یہ دونوں پہلو یکساں ہونا ہی یہ ضروری ہے کہ انسان کی نجی زندگی اور سماجی زندگی میں ایک توازن برقرار ہو۔ دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ سماج میں نظر آنے والا ایک خوشحال انسان ذاتی زندگی میں بھی اتنا ہی خوش ہو جتنا خوش وہ دوستوں، رشتہ داروں اور اپنے قریبی لوگوں کے درمیان نظر آتا ہو۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زندگی ایک خوش نما خواب ہے جو دکھنے میں تو حسین نظر آتی ہے مگر حقیقت میں بہت ہی تلخ اور سخت ہے۔ یہ زندگی سب کے لیے یکساں نہیں ہوتی بلکہ یہ کسی کے لیے پھولوں کی سیج ہے تو کسی کے لیے کانٹوں کا بستر۔ ہم اکثر دیکھتے ہے کہ ہم میں سے بہت سارے لوگ اپنے دوستوں کے درمیان خوش طبع، ہنس مکھ اور خوش مزاج نظر آتے ہیں لیکن انکی نجی زندگی میں بہت سارے مشکلات ومسائل ہوتے ہیں اور وہ جینے کے لیے زندگی سے ایک قسم کی جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ انسان کو زندہ رہنے کے لئے سماج میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنا پڑتا ہے، اُن کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کام کرنا پڑتا ہے۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے انسان کی زندگی میں چاہے کتنے ہی مصائب، غم اور پریشانیاں کیوں نہ ہو لیکن وہ دوسروں کے سامنے ہمیشہ خوش حال دکھنا پسند کرتا ہے۔ اپنے سینے میں مصائب کا پہاڑ چھپائے وہ ہمیشہ چاہتا ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنی نجی زندگی کے بارے میں بحث نہ کرے۔

اگرچہ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی ساخت اور بناوٹ یکساں بنائی ہے لیکن ہر انسان کی ذہنی قوت دوسرے انسان سے مختلف ہوتی ہے۔ ہر انسان کے عادات الگ ہوتے ہے اور ہر انسان کے سوچنے کا طریقہ مختلف۔ یہ سب چیزیں انسان کی نجی زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہر انسان کا طرز زندگی اور رہن سہن مختلف ہوتا ہے۔ لہذا یہ سوچنا بڑی نادانی ہوگی کہ دنیا میں ہر انسان کی نجی زندگی یکساں ہوتی ہے۔ کوئی انسان اپنی مثبت سوچ اور ذہنی قوت سے ترقی کے کئی منازل طے کرتا ہے اور اسکی نجی زندگی نہایت ہی خوشحال ہوتی ہے تو کوئی انسان اپنی کم عقلی اور کم علمی کی وجہ سے اس دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ کوئی مجبوریوں کے جھال میں پھنس کے رہ جاتا ہے اور چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کر پاتا۔ مختلف انسانوں کی نجی زندگیوں میں مختلف قسم کے حالات وواقعات رونما ہوتے ہیں جو ان کی زندگیوں کو مختلف موڑ دیتے ہے۔ ان سب وجوہات کی بنا پر ہر انسان کی نجی زندگی دوسرے انسان سے مختلف اور الگ ہوتی ہے۔

یہ ایک انسانی فطرت ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ ہماری نجی ندگی کے معاملات اور اسکے راز صرف ہم تک محدود رہے اور اس میں کسی دوسرے انسان کی بے جا مداخلت نہ ہو۔ ہم میں سے ہر کوئی اپنی ذاتی زندگی کا مختار کل ہوتا ہے اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کسی دوسرے انسان کو اپنی ذاتی زندگی کے کس حد تک آشنا کرے۔ ہر انسان کی ذاتی زندگی کے کچھ ایسے پہلو ہوتے ہے جن میں وہ دوسرے انسان کی مداخلت بلکل بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ نجی زندگی کے کچھ مسائل ہم صرف خود تک محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ جیسے زندگی کے کچھ لمحات خلوت کے متلاشی ہوتے ہیں ویسے ہی انسانی زندگی کے کچھ راز نجیت پسند ہوتے ہے۔ ہر انسان کی نجی زندگی کے کچھ مسائل بہت ہی پیچیدہ ہوتے ہیں جن کے اسباب ہم چاہ کے بھی دوسرے لوگوں کو نہیں سمجھا سکتے۔ ایسے حالات میں ہم اپنے ان مسائل کی رازداری صرف اپنے وجود کے ساتھ چاہتے ہے اور دوسرے لوگوں کی مداخلت ناپسند کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم اپنے اپنے ارد گرد نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں بہت سارے ایسے لوگ نظر آتے ہیں جن کی ایک بہت بری عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کی نجی زندگیوں میں بے جا مداخلت کے عادی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی زندگی پر دھیان دینے کے بجائے دوسرے لوگوں کے مسائل پر زیادہ غور وفکر کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ ہمارے سماج میں اکثر لوگ دوسرے انسانوں کی نجی زندگیوں کی رازداری کا احترام کیے بغیر اُن کے معاملات میں ہر وقت ٹانگ اڑانے کی کوشش کرتے ہیں جو دوسرے لوگوں کی پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ دوسرے لوگوں کی زندگیوں کے منفی پہلوؤں کو اُجاگر کرنے کی کوشش کر کے اُن کو سماج میں بلاوجہ کمتر دکھانے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے دوسرے لوگ احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں اور اُنکے دماغ پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگ ذہنی مریض بن کر کوئی بھی غلط قدم اٹھانے کے لیے مجبور ہو جاتے ہیں۔ ہمارے سماج میں خودکشی کے بڑھتے رجحان کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ بلا وجہ دوسرے لوگوں کی نجی زندگیوں میں بے جا داخلت کر کے انکو ذہنی پریشانی میں مبتلا کرتے ہیں جسکی وجہ سے وہ کبھی کبھار تنگ آ کر خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم لوگوں کی رازداری کا احترام کر کے اُن سے بے مطلب سوال پوچھنے سے گریز کرے جو انکی نجی زندگیوں سے تعلق رکھتے ہو۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دوسرے لوگوں سے نہ پوچھے کہ انکی آمدنی کیا ہے، اُنہوں نے کیوں پرانے کپڑے یا پرانے جوتے پہنے ہے، وہ زیادہ باہر کیوں نہیں جاتے ہیں، وہ کم بات کیوں کرتے ہیں، کیوں اُنہوں نے کسی شاندار جگہ پہ کھانا نہیں کھایا، انکی عمر کیا ہے، اُنہوں نے کیوں ابھی تک شادی نہیں کی یا ابھی تک صاحب اولاد کیوں نہیں ہوئے، وہ چھوٹے قد کے کیوں ہے یا لمبے قد کے کیوں نہیں ہے، انکو اپنے شریک حیات یا سسرال والوں سے کیسے تعلقات ہے، وہ کسی امتحان میں ناکام کیوں ہوئے، اُنکے گھریلو فساد کی کیا وجہ ہے، گھر والوں سے علحیدہ اختیار کیوں کی ہے، اُنھیں نوکری کیوں نہیں ملی یا نوکری کیوں چھوڑ دی وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ ایسے فضول اور بے مطلب سوالات سے اجتناب کرے۔ جب تک کوئی انسان ان سب معاملات کو ہمارے ساتھ شیئر کرنے کا خود خواہش مند نہ ہو ہمارا ان سب چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہیں نا ہی مذہبی اور اخلاقی طور پر ہمیں یہ زیب دیتا ہے کہ ہم کسی دوسرے انسان کے ان معاملات میں زبردستی مداخلت کرے۔ ہمیں چاہئے کہ دوسروں کی زندگیوں میں غیر ضروری مداخلت کر کے انکو پریشان کرنے کے بجائے ہم اپنی زندگی پر دھیان دے اور اپنی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کرے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی خوش رہے اور دوسرے لوگوں کی زندگیوں میں غیر ضروری مداخلت کر کے انکی زندگی جہنم نہ بنائے بلکہ انکو بھی خوش رہنے کا موقع دے۔ اسی سے ھم بھی خوش رہیں سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوش رہنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ خوش رہنے کیلئے ہمیں "اوروں کی زندگیوں میں جھانکنے سے بہتر اپنے کو سدھارنے کے منترے" کو اپنانے کی ضرورت ھے تب جا کر واقعی ھم خود بھی خوش رہ سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوشی محسوس کرا سکتے ہیں۔

خوش رہا کریں، اللہ کا شکر بجالائیں

الطاف حسین جنجوعہ

اقوام متحدہ کے یو این سسٹین ایبل ڈولپمنٹ سولیوشن نیٹ ورک کی طرف سے جاری 'عالمی خوشی کی رپورٹ برائے 2021' میں ایکبار پھر فن لینڈ دنیا کا سب سے خوش رہنے والا ملک قرار پایا ہے۔ اس رپورٹ میں کل 149 ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے جس میں انڈیا 139 ویں مقام پر ہے، سال 2019 کو انڈیا کا درجہ 140 واں تھا۔ پاکستان کا نمبر 105 واں اور بنگلہ دیش 101 ویں نمبر پر ہے۔ کسی ملک میں لوگ کتنے خوش ہیں، یہ جاننے کے لئے وہاں کے لوگوں سے براہ راست بات چیت یا فون پر اُن کے نمونے لئے جاتے ہیں۔ فن لینڈ کے علاوہ خوش رہنے والے لوگوں کا زیادہ تعلق یورپین ممالک سے ہی ہے جن میں آئس لینڈ، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، نیدرلینڈ، سویڈن، جرمنی اور ناروے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق چین 84 ویں نمبر پر ہے۔ تشدد زدہ ممالک افغانستان، زمبابوے، روانڈہ، بوستانہ اور لیسوتھوسب سے نیچے نمبر پر ہیں۔ دنیا کا امیرترین ملک ہونے کے باوجود خوشی کے لحاظ سے امریکہ کا نمبر 19 واں ہے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ خوشی کا عالمی دن ہر سال (20 مارچ کو منایا جاتا ہے، یعنی آج دنیا بھر میں خوشی کا عالمی دن ہے، خوشی کا عالمی دن منانے کا بنیادی مقصد خوشی کے نفسیاتی اور دماغی صحت کے فوائد سے آگاہی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق خوشی مزاج لوگ رشتوں کو بہتر اور کامیاب انداز سے نبھاتے ہیں اور یہ تخلیقی اور تعمیری صلاحیتوں کے بھی مالک ہوتے ہیں۔ خوشی دلوں میں وسعت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اعتماد کا احساس بیدار کرتی ہے اور تکالیف کو برداشت کرنے کا حوصلے بھی دیتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق خوش باش افراد کی زندگیاں طویل ہوتی ہیں۔

خوشی کی کوئی مکمل تعریف بیان نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اس کا کوئی پیمانہ۔ کسی کو کچھ کر کے خوشی ملتی ہے تو کسی کو کچھ لیکن خوش رہنے کے لیے کچھ عادات اپنائی جاسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق 'خوش ہونا ایسا نہیں کہ بس انسان فوری خوش ہو جائے، اس میں بہتری لانے کے لیے مسلسل محنت کرنا ضروری ہے۔' پروفیسر سینٹوس کا کہنا ہے کہ 'سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ خوش رہنے کے لیے شعوری طور پر کوشش درکار ہے۔ یہ آسان نہیں ہے اور اس میں وقت لگتا ہے پر یہ ممکن ضرور ہے۔ دوسروں کی مدد کر کے، دوسروں کو خوشی دیکر اور جو آپ کے پاس ہے اُس کا شکر بجالا کر آپ کو خوشی مل سکتی ہے۔ آ؟ ٹھ گھنٹے نیند پوری کرنے سے آپ کو خوشگوار رہنے میں مدد ملتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ حقیقت میں ایک خوشگوار زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے تو شکر گزاری سے کام لیں، رات کو نیند اچھے سے پوری کریں، اپنے دماغ کو کسی بھی دباؤ سے پاک کریں، صرف اُن لوگوں کے ساتھ تعلق رکھیں جو آپ کو پسند ہوں اور سوشل میڈیا سے کچھ وقت کے لیے قطع تعلق کر لیں۔

سال 2011 میں اقوام متحدہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ خوشی اور خوش رہنا انسان کا بنیادی مقصد ہے جس کے بعد اگلے برس سے اس دن کو باقاعدہ منانے کی تجویز منظور کر لی گئی۔ تاہم خوشی آج کے دور میں ایک نایاب شے بن چکی ہے۔ چاروں جانب مسئلے، مسائل، پریشانیاں خوش ہونے کا موقع ہی نہیں دیتے، جب ہم ناخوش ہوتے ہیں تو اس کا اثر ہماری زندگی اور تعلقات پر بھی پڑتا ہے۔ ناخوشی ہمارے اندر سے زندہ رہنے کی خواہش کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ ہماری صلاحیتوں، ہمارے کام کرنے کے جذبہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ہم خوشی کو پیدا بھی کر سکتے ہیں، کچھ چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں خوشی کا احساس دلاتی ہیں، جن میں جس کام میں ماہر ہیں وہ کریں۔ ورزش کریں، نیند پوری کریں، اپنے ساتھیوں یا دوستوں سے بات کریں، تعطیلات پر جائیں، دوسروں کی مدد کریں، زندگی جینے کا کوئی مقصد بنالیں جس کی حصولی کے لئے تیزی سے جستجو بھی کریں۔ خوش ہونے کے لئے آپ کے پاس بہت زیادہ دولت، عالی شان مکان، گاڑیاں، بینک بیلنس ہونا ضروری نہیں، بس خوش رہنے کا فن آنا چاہئے، اگر آپ چاہئیں تو چھوٹی سی چھوٹی چیز میں بھی خوشی تلاش کر سکتے ہیں۔ اپنے گھر میں اچھا ماحول، دوست ورشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات، اُن کے ساتھ مسلسل رابطہ اور آپ کے پاس جو ہے، اُس پر ہمیشہ اللہ کا شکر بجالانا آپ کے اندر 'خوشی' کو تقویت دیتا ہے۔

نوٹ: کالم نویس صحافی اور وکیل ہیں
7006541060

کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے؟

سلمان راوی (بی بی سی)

انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف 17 لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے ' کہیں کھڑے نہیں ہو سکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف 17 اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔ انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہو گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف 17 لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف 17 اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔ انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف 17 لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے ' کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف 17 اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کے جے ایف لڑاکا طیارے ایف 16 فالکن کے جیسے ہی ہلکے وزن کے ہیں اور اسی کی طرح ہر قسم کے موسم میں زمین اور ہوا میں نشانہ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں جنگی طیارے تیجس اور جے ایف-17 طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے آراستہ ہیں۔ تیجس کی طرح ہی جے ایف-17 طیارے میں اپنے اہداف کو لاک کر کے نشانہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔

کیٹی سب تیجین انڈین فضائیہ کے ایک ریٹائرڈ ونگ کمانڈر ہیں جو ٹیسٹ پائلٹ اور گروپ کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈین حکومت کا تیجس مارک 1 اے لڑاکا طیارہ اسی زمرے کے دیگر ہلکے لڑاکا طیارے کی نسبت زیادہ مہنگا اس لیے ہے کیونکہ اسے بہت سارے جدید آلات سے آراستہ کیا گیا ہے۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔ اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔ طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔ یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی 'ہندوستان ایرونالکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔ جبکہ جے ایف 17 کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایرونا ٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔ اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایرو ٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔ پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف 17 لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں 3630 کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ 2200 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔ یہ طیارہ 1350 کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کر سکتا ہے۔ انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نوٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک 1.6 سے میک 1.8 تک کی رفتار سے 52 ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کر سکتے ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔ اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔ طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔ یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی 'ہندوستان ایرونالکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔ جبکہ جے ایف 17 کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایرونا ٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔ اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایرو ٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔ پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف 17 لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں 3630 کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ 2200 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔ یہ طیارہ 1350 کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کر سکتا ہے۔ انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نوٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک 1.6 سے میک 1.8 تک کی رفتار سے 52 ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کر سکتے ہیں۔

تیجس میں جو نئی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے وہ 'ایکٹیو الیکٹرانک سکین ریڈار یعنی برقی طور پر سکیننگ کرنے والا ریڈار ہے اور یہ 'کریٹیکل آپریشن کی اہلیت' رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ 'ویژوئل رینج' سے دور بھی میزائل کو سکین کر سکتا ہے۔ تیجس میں الیکٹرانک وارفیئر 'سویٹ' اور ایئر ٹو ایئر ری فیولنگ کا بھی انتظام ہے۔ یہ طیارہ دور دراز سے دشمن کے طیارے کو نشانہ بنا سکتا ہے اور اس میں دشمن کے ریڈار کو دھوکہ دینے کی بھی صلاحیت موجود ہے۔ یہ طیارہ زیادہ وزن کے ساتھ سکھوئی طیارے جتنے ہتھیار اور میزائل لے کر پرواز کر سکتا ہے۔ شاید ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا یہی کہنا چاہ رہے تھے۔ انھوں نے جمعرات کو کہا کہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر پہلے کے مقابلے میں بہتر اور ٹھیک طریقے سے سرجیکل سٹرائیک کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ گذشتہ سال کے آخر میں پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ مشق بھی کی تھی۔ چینی اخبار 'گلوبل ٹائمز' نے چین میں فضائی دفاعی امور کے ماہر فو کیانشاؤ کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس عرصے کے دوران پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ طور پر 200 'سارٹیز' کی ہیں اور ان کی یہ مشق 20 دنوں تک جاری رہی۔ پاک فضائیہ نے جس تقریب میں جے ایف-17 کو اپنے جنگی بیڑے میں شامل کرنے کا اعلان کیا اس میں پاکستان میں چین کے سفیر بھی شریک تھے۔ اگرچہ چین میں تیار کردہ 14 جے ایف 17 لڑاکا طیارے پہلے ہی پاکستاک کی فضائیہ کے بیڑے میں شامل ہو چکے ہیں لیکن اب پاکستان میں مقامی طور پر جو لڑاکا طیارے تیار کیے جا رہے ہیں انھیں قدرے جدید بنایا گیا ہے اور اسی وجہ سے ان کا نام 'جے ایف-17 بلاک تھری' رکھا گیا ہے۔

پاک فضائیہ کے ترجمان احمر رضا نے بی بی سی کی اردو سروس کو بتایا تھا کہ نئے جے ایف-17 بی ماڈل طیارے جو ان کی فضائیہ میں شامل ہوئے ہیں وہ ٹو سیٹر ہیں۔ ان کا زیادہ تر استعمال تربیت کے لیے ہو گا۔ تاہم ان کی جدید صلاحیتیں پہلے سے موجود جے ایف-17 طیارے کی طرح ہی ہیں۔ پاکستانی فضائیہ کے مطابق نئے طیارے میں میزائل اور ریڈار سسٹم بھی پرانے طیاروں کی طرح ہی ہیں۔ نئے ماڈل میں صرف ایک نشست شامل کی گئی ہے تاکہ دوسرا پائلٹ بھی بیٹھ سکے اور ان طیاروں کو تربیت میں استعمال کیا جا سکے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نئے جے ایف-17 بلاک تھری کی آمد سے پاکستان کی فوجی طاقت میں اضافہ ہوگا۔ یہ طیارہ تربیت کی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ ہر طرح کی جنگی کارروائیوں میں شامل ہونے کے قابل ہیں۔ جے ایف-17 بلاکس ون اور بلاک ٹو کی تیاری پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس کے ذریعے ہی کی جا رہی ہے۔ لیکن جہاں جے ایف-17 ایک بلاک تھری "فورتھ جنریشن فائٹر جیٹ" ہے وہیں تیجس نیا "فور اینڈ ہاف جنریشن" لائٹ جنگی طیارہ ہے۔ بہر حال انڈین فضائیہ میں لڑاکا طیاروں کی تعداد پاکستان کی فضائیہ سے کہیں زیادہ ہے۔ انڈیا میں ان کی تعداد 2000 سے زیادہ بتائی جاتی ہے جبکہ پاکستان میں ان کی تعداد 900 کے قریب بتائی جاتی ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

باقیات

101

اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی مجموعی بہتری سے متعلق مسائل اُٹھائے۔نائب وزیر اعلیٰ نے تمام وفود بغور سنا اور اُنہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو بروقت اور نتیجہ خیز انداز میں حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عوام کی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل کے مؤثر حل کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جوابدہ حکمرانی اور بروقت خدمات کی فراہمی موجودہ انتظامیہ کی اعلیٰ ترجیحات ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ مسلسل رابطے اور شکایات کے بروقت ازالے نظام میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت تمام علاقوں میں مساوی ترقی فراہم کرنے اور مختلف سکیموں و منصوبوں کے فوائد کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لئے پُرعزم ہے۔

102

بڑا خطرہ ہے اور اس کا سب سے بڑا دشمن ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ نہ صرف لوگوں میں نفرت اور تشدد کو پھیلاتا ہے، بلکہ عوام میں بھائی چارہ اور اتحاد کو بھی کمزور کرتا ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ گزشتہ **3** دہائیوں میں دہشت گردی نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی زندگیوں کو تباہ کر دیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آج ہمارے نوجوان اپنی خواہشات کو پورا کر رہے ہیں، لیکن پڑوسی ملک اور اس کے حامی، دہشت گرد عناصر اسے برداشت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے نوجوانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وہ جموں وکشمیر اور ملک میں دہشت گردی کے ذریعے آپ کے خوابوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو تباہ کرنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مطالبہ کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ یہ عوام کا فرض ہے کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی کریں اور سیکورٹی فورسز کو مطلع کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر نے گزشتہ چند سالوں میں نمایاں امن کا تجربہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں کشمیر کے لوگوں نے پچھلے پانچ چھ سالوں میں امن کا مزہ چکھا ہے، اور جموں وکشمیر میں امن کے اسٹیک ہولڈرز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

103

یابی کیلئے دعا کی ۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ سازش کے پیچھے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا! ۔حکام نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی بھوٹان کے **2** روزہ دورے سے واپس آنے کے بعد سیدھے ایل این جے پی اسپتال پہنچے۔ انہوں نے زخمیوں سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔اپنے دورے کے دوران وزیر اعظم کو سینئر حکام اور ڈاکٹروں نے متاثرین کی حالت اور فراہم کیے جانے والے علاج کے بارے میں بریفنگ دی۔اسپتال اور اس کے اطراف میں سکیورٹی کی بھاری نفری تعینات تھی جہاں زخمیوں کا علاج جاری ہے۔انہوں نے زخمیوں سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی اور ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔اس سے قبل، وزیر اعظم مودی نے بھوٹان کے اپنے دورے کے دوران ایک تقریر میں لال قلعہ دھماکے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس نے سب کو گہرا دکھ پہنچایا اور قوم کو یقین دلایا کہ ذمہ داروں کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ آج، میں بہت بھاری دل کے ساتھ یہاں آیا ہوں۔کل شام دہلی میں پیش آنے والے ہولناک واقعے نے سب کو دکھ پہنچایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو سمجھتا ہوں، آج پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے، میں کل رات اس واقعے کی تحقیقات کرنے والی تمام ایجنسیوں سے رابطے میں تھا۔انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہماری ایجنسیاں اس سازش کی تہہ تک پہنچیں گی۔اس کے پیچھے سازش

کرنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا جائے گا۔اس دوران اعلیٰ ذرائع نے بتایا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کار دہشت گردی کے واقعہ کی تحقیقات کے لیے ایک سرشار اور جامع تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے، جسے ہندوستانی ایجنسیوں کے ذریعہ دریافت کردہ جیش محمد ماڈیول کے ذریعہ انجام دیا گیا تھا۔پیر کی شام لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ہیونڈائی آئی ٹوئنٹی کار میں دھماکے سے کم از کم **8** افراد ہلاک اور دو درجن کے لگ بھگ زخمی ہو گئے۔ذرائع کے مطابق دہلی دھماکے کے متاثرین کے پوسٹ مارٹم کے ابتدائی نتائج سے پتہ چلا ہے کہ زخمیوں کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں اور سر کے زخم بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ موت کی وجوہات میں گہرے زخم اور ضرورت سے زیادہ خون بہنا شامل ہے، جس میں کراس انجری کے نمونے یہ بتاتے ہیں کہ متاثرین کو دیواروں یا زمین پر پھینکا گیا تھا۔پوسٹ مارٹم کے دوران لاشوں یا کپڑوں پر کوئی کرچ کے نشانات نہیں ملے۔استعمال شدہ دھماکہ خیز مواد کی قسم کا تعین فرانزک تجزیہ سے کیا جائے گا۔ زیادہ تر زخم جسم کے اوپری حصے، سر اور سینے پر مرکوز تھے۔(اے این آئی)

104

ہوں اور فیلڈ آفسران کو ہدایت دی کہ وہ ایک فعال اور نتیجہ خیز رویہ اپنائیں۔وزیر جاوید رانا نے مزید ہدایت دی کہ افسران ہر فعال یونٹ کے ذریعہ عملائے جانے والے آلودگی کنٹرول قابو پانے کے اقدامات کی جامع جانچ کریں۔اُنہوں نے ماحولیاتی تحفظ کے اصولوں اور دیرپا عملی طریقوں کی سختی سے پابندی کے ذریعے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیر موصوف نے تمام جنگلاتی حلقوں سے تفصیلی معائنہ اور مانیٹرنگ رپورٹس جمع کرنے پر زور دیا اور اس بات کو اُجاگر کیا کہ مؤثر نفاذ کے لئے باقاعدہ فیلڈ انسپکشن اور بروقت رپورٹنگ ضروری ہے۔اُنہوں نے جنگلاتی علاقوں میں غیر مجاز کھدائی، زمین کی سطح درست کرنے، باقیات جمع کرنے اور کوڑا کرکٹ پھینکنے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ کو فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔وزیر جنگلات و ماحولیات نے قدرتی پودوں کو نقصان سے بچانے اور جنگلات اور ماحولیاتی تحفظ کے قوانین کی مکمل تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے جنگلات کی علاقائی ونگ، آلودگی کنٹرول بورڈ اور فارسٹ پروٹیکشن ونگ کے درمیان ادارہ جاتی تال میل اور ہم آہنگی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔اُنہوں نے کہا کہ مؤثر نگرانی، فوری ردِعمل اور ماحولیاتی خلاف ورزیوں کے خلاف مؤثر عمل آوری کے لئے ایک مضبوط بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کا فریم ورک بہت ضروری ہے۔جاوید رانا نے عمر عبداللہ حکومت کے دیرپا اور ذمہ دارانہ ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ صنعتی سرگرمیوں کو ماحولیاتی تحفظ اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ جنگلات خطے کے بھرپور ماحولیاتی ورثے کے تحفظ کے لئے نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کرتا رہے گا۔

105

بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اساتذہ کی تعیناتی، سکولوں کی نصابی کتب اور دیگر مواد کی بروقت تقسیم پر تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ سکولوں کی جانب سے سکولوں کی نصابی کتب کی مختلف ایجنسیوں کے ذریعے بے ضابطگی سے زائد نرخوں پر فروخت سے متعلق امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ میں سکینہ ایتو نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ یقینی بنایا جائے کہ خطے کے تمام سکول تعلیمی سیشن کے آغاز سے قبل نصابی کتابیں اور دیگر تعلیمی مواد حاصل کریں۔ اُنہوں نے کہا،''کتابوں اور وسائل کی بروقت دستیابی تعلیمی کیلنڈر کو برقرار رکھنے اور یہ یقینی بنانے کے لئے نہایت اہم ہے کہ کوئی طالب علم پیچھے نہ رہ جائے۔'' اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تقسیم کے عمل کو بہتر بنایا جائے اور صوبائی اور ضلعی تعلیمی دفاتر کے درمیان بہتر ہم آہنگی کے ذریعے اسے مؤثر بنایا جائے اور ہر سطح پر شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جائے۔وزیر موصوفہ نے سکول ایجوکیشن سیکٹر کے دیگر مسائل کے جائزے کے دوران چیف ایجوکیشن افسران کو سخت ہدایت دی کہ پرائیویٹ سکولوں کی طرف سے نصابی کتابوں کی غیر منظم فروخت کی نگرانی کریں۔ اُنہوں نے کہا،'' سکولوں اور کتابوں کی دکانوں پر باقاعدہ چیک کریں اور زیادہ قیمتوں پر نصابی کتابوں کی فروخت میں ملوث سکولوں اور کتابوں کی دکانوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔'' اُنہوں نے ڈائریکٹر سکولی تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ نصاب، کتابوں کے حوالے سے تفصیلی حکم نامہ جاری کریں اور ہر چیف ایجوکیشن افسران اس حکم کو من وعن عملانے کے لئے کہیں۔ اُنہوں نے چیف ایجوکیشن افسران سے کہا کہ وہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے سکولوں کے خلاف مناسب کارروائی کریں۔وزیر موصوفہ نے جی پی فنڈ زکی بروقت کارروائی پر بھی زور دیا اور چیف ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر ای او کے پاس جمع کئے گئے اور زیر التوا کیسوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔

106

نے کوآپریٹو اداروں کے لئے کریڈٹ لنکیج بڑھانے اور دیرپا کاروباری عمل کے ذریعے ان کی مالی بنیاد کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔چیف سیکرٹری نے کوآپریٹو بینکوں کی مالی حالت اور سپر بازاروں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے جموں وکشمیر بینک کو ہدایت دی کہ وہ نان پرفارمنگ اثاثہ جات (این پی اے) اور دیگر مالی معاملات میں کوآپریٹو بینکوں کو قانونی اور پیشہ ورانہ رہنمائی فراہم کرے۔اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ محکمہ آر بی آئی سے مشاورت کے بعد اعلیٰ دیانتدار ریٹائرڈ بینکروں پر مشتمل ایک پینل تشکیل دے جو بینکنگ ڈائریکٹروں اور پیشہ ورانہ مینجمنٹ باڈیز کی تقرری میں مدد کرے تاکہ کوآپریٹو بینکوں کو جدید، شفاف اور کارکردگی پر مبنی خطوط پر اُستوار کیا جا سکے۔کمشنر سیکرٹری کوآپریٹو جیلا رکوال نے میٹنگ کو بتایا کہ یو ٹی کا کوآپریٹو سیکٹر ملٹی پرپز پرائمری ایگری کلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (ایم۔پی اے سی ایس) ماڈل کو اپنانے، ترقی اور مالی استحکام کے لئے اصلاحات کے ذریعے تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ تمام **537** پی اے سی ایس نے مشترکہ بائی لاز اختیار کر لی ہیں تاکہ وہ ایم۔پی اے سی ایس کے طور پر کام کر سکیں جس سے وہ ڈیری، فشریز اور باغبانی جیسے شعبوں میں توسیع حاصل کر رہے ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ پی اے سی ایس کی کمپیوٹرائزیشن تیزی سے جاری ہے، تمام **537** پی اے سی ایس نے اپنا ڈائنامک ڈے اینڈ پروسیس مکمل کیا ہے اور اب وہ ای۔پی اے سی ایس کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ہر پی اے سی ایس کو **63,000** روپے کے طویل مدتی قرض کی سہولیت دی جا رہی ہے تاکہ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر اپ گریڈیشن کے ذریعے ڈیجیٹل تبدیلی کو فروغ دیا جا سکے۔یہ بھی بتایا گیا کہ **515** پی اے سی ایس اب کامن سروس سینٹروں (سی ایس سی) کے طور پر کام کر رہے ہیں جو ماہانہ **3.10** لاکھ روپے کے لین دین کر رہے ہیں جبکہ **154** پی اے سی ایس کو پردھان منتری کسان سمان ندھی کیندروں (پی ایم کے ایس کے) کے طور پر اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ زرعی خدمات کی فراہمی میں مدد دی جا سکے۔مزید بتایا گیا کہ وائٹ ریولوشن **2.0** کے تحت کوآپریٹو سیکٹر نے نمایاں ترقی کی ہے جس کے تحت **2,232** ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیز (ڈی سی ایس) تشکیل دی گئی ہیں جن میں سے **1,692** کو مضبوط کیا گیا ہے جس سے **1.06** لاکھ خواتین ممبران مستفید ہو رہی ہیں۔ اس اقدام سے روزانہ **3** لاکھ لیٹر (ایل ایل پی ڈی) دودھ کی خرید ممکن ہوئی ہے۔اس کے علاوہ ایم۔پی اے سی ایس پردھان منتری جن آوشدھی کیندروں (پی ایم جے اے کے) کے طور پر میڈیکل سٹورز چلا رہی ہیں جو یونین ٹیریٹری کے دور دراز علاقوں میں سستی صحت کی سہولیتوں میں مدد کر رہی ہیں۔اب تک **52** ڈرگ لائسنس اور **50** سٹورز فعال ہو چکے ہیں جن کا ماہانہ لین دین **8.78** لاکھ روپے تک پہنچ گیا ہے۔جموں وکشمیر سٹیٹ کوآپریٹو بینک نے جدید بینکاری طریقے اپنائے ہیں جن میں فائنینشل **10** پر منتقلی، قرض سکیموں کی آٹومیشن اور شراکت داروں میں مالی خواندگی کے فروغ شامل ہیں۔دریں اثنا، سپر بازار چین نے حوصلہ افزا پیش رفت کا مظاہرہ کیا ہے جس نے **4** کروڑ روپے کے جی ایس ٹی بقایاجات **(2020-21)** ادا کئے ہیں اور سابق ملازمین کے **28** لاکھ روپے کے گریجویٹی اور سی پی ایف واجبات کا تصفیہ کیا ہے۔ فی الحال **16** پی اے سی ایس کو نئے سپر بازار آؤٹ لیٹس کے طور پر رجسٹر کئے گئے ہیں جن میں استعداد کار میں اضافہ، مارکیٹنگ اور شہری منڈیوں میں توسیع پر توجہ دی جا رہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے مزید ہدایت دی کہ کوآپریٹو تحریک کے ذریعے پیشہ ورانہ مہارت،

غیر قانونی سرگرمیوں **[UAPA]** کے تحت نشانہ بنایا گیا۔سری نگر پولیس نے **150** سے زائد رہائش گاہوں پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائیاں مختلف پولیس اسٹیشن اور پولیس پوسٹس کے دائرہ کار میں کی گئیں، جن میں ایس او جی کے اہلکار بھی شامل تھے۔ چھاپوں کے دوران دستاویزات، ڈیجیٹل آلات اور دیگر شواہد برآمد کیے گئے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں کو روکنے اور عوامی امن و سکون کو یقینی بنانے کے لیے کی گئیں۔ اس بیچ اونتی پورہ پولیس نے جماعت اسلامی کے ارکان اور ان کے ساتھیوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ کارروائی کے دوران مشتبہ مواد اور ڈیجیٹل ڈیوائسز ضبط کیے گئے جبکہ کئی افراد کو قانونی طور پر پابند کیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائیاں دہشت گردی کے معاون ڈھانچے کو توڑنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ ادھر سوپور پولیس نے **30** سے زائد مقامات پر چھاپے مارے، جن میں سوپور، زینگیر اور رفیع آباد کے علاقے شامل تھے۔ یہ کارروائیاں قابلِ اعتماد انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر کی گئیں، جن میں جماعت اسلامی سے وابستہ عناصر کی سرگرمیوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوششوں کا ذکر تھا۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائیاں انسدادِ دہشت گردی کے وسیع تر حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔ کولگام پولیس نے **200** سے زائد مقامات پر چھاپے مارے۔ گزشتہ چار دنوں میں **400** سے زیادہ کارڈن اینڈ سرچ آپریشنز **[CASOs]** کیے گئے، جن میں اوور گراؤنڈ ورکرز **[OGWs]**، مشتبہ ٹھکانے اور سابقہ جھڑپوں کے مقامات شامل تھے۔ تقریباً **500** افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، جن میں سے کئی کو انسدادِ دہشت گردی قوانین کے تحت ضلع جیل مٹن، اننت ناگ منتقل کیا گیا۔ پولیس نے بڑی تعداد میں دستاویزات، ڈیجیٹل آلات اور مشتبہ مواد ضبط کیا۔ شوپیاں پولیس نے بھی جماعت اسلامی کے کارکنان کے گھروں پر چھاپے مارے۔ ان میں ڈاکٹر حمید فیاض [ناوپگام] اور محمد یوسف فلاحی [چترگام] کے مکانات شامل تھے۔ یہ کارروائیاں جاری تحقیقات کا حصہ تھیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے واضح کیا ہے کہ یہ کارروائیاں انسدادِ دہشت گردی کی حکمتِ عملی کا حصہ ہیں اور ان کا مقصد دہشت گردی کے نیٹ ورک کو توڑنا، اس کے مالی و نظریاتی ڈھانچے کو ختم کرنا اور عوامی امن و سکون کو یقینی بنانا ہے۔ پولیس نے کہا کہ کسی بھی شخص کو اگر دہشت گردی یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

108

کہا کہ مہم کا مقصد لوگوں بشمول تاجروں کو حساس بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ بس اسٹینڈ پر دکانداروں، ٹرانسپورٹرز، کاروباری مالکان اور اسٹریٹ وینڈرز کیساتھ میٹنگیں کی گئیں تاکہ علاقے میں چوکسی کو یقینی بنایا جا سکے اور کسی بھی مشکوک نقل و حرکت یا غیر لاوارث اشیاء کے بارے میں پولیس کو اطلاع دینے میں ان کا تعاون حاصل کیا جا سکے۔نگرانی کو بڑھانے میں عوامی تعاون کی تلاش میں، ڈی ایس پی وکرم بھاؤ نے کہا کہ ہم شہریوں اور تاجروں پر زور دیتے ہیں کہ وہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں، ترجیحاً ہائی ریزولوشن والے، وسیع تر سکورٹی سیٹ اپ کے حصے کے طور پر۔ اس سے پولیس کو بہت مدد ملے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے چوبیس گھنٹے گشت کو تیز کر دیا ہے اور مضبوط حفاظتی اقدامات کے حصے کے طور پر شہر بھر میں درجنوں کیمروں سے فوٹیج کی نگرانی کر رہی ہے۔پولیس افسر نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہماری آنکھ اور کان کی طرح کام کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے میں مدد ملے۔ڈی ایس پی وکرم بھاؤ نے کہا کہ بس اسٹینڈ کے علاقے میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جو انتہائی چوکسی میں تھے۔انہوں نے کہا کہ کوئیک ری ایکشن ٹیمیں لگائی گئی ہیں۔ وکرم بھاؤ کا کہنا تھا کہ جموں پولیس ہمیشہ لوگوں کی خدمت میں ہے۔ براہ کرم کسی بھی مشتبہ حرکت کو شیئر کریں۔افسر نے تاہم کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ چوکس رہنے کی ضرورت ہے

109

نعش پُراسرار طور پر برآمد ہوئی۔انہوں نے کہا کہ نعش کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے مقامی لوگوں کے ہمراہ جائے واردات پر پہنچ کر اس کو اپنی تحویل میں لیا۔انہوں نے مزید کہا کہ شہری کے جسم پر زخم کے کوئی نشان نہیں تھے جس کے بعد فارنسک سائنس لیبارٹری کے حکام کو طلب کر لیا گیا جنھوں نے نمونے حاصل کئے۔پولیس کے مطابق معاملے کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر سرینگر کے ملارٹہ علاقے میں ایک خاتون بے ہوش پائی گئی جس کے بعد اس کو اسپتال منتقل کیا گیا۔پولیس کے مطابق عدم شناخت خاتون کو علاقے میں سڑک پر بے ہوشی کی حالات میں پایا گیا جس کے بعد اگرچہ اس کو علاج کیلئے اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی موت کے ارد گرد کے حالات کی چھان بین کی جا رہی ہے اور انکوائری آگے بڑھتے ہی مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی۔

110

پولیس، فوج، انٹیلی جنس اور سیکورٹی فورسز کی بہت سی قربانیوں کے بعد ہم جموں و کشمیر میں خوف سے پاک ماحول قائم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور نوجوانوں کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کیلئے ایک محفوظ، معاون اور جامع نظام قائم کیا ہے ۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' معاشرے کو مل کر اس امن، ترقی، خوشی اور نئی امید کی حفاظت کرنی چاہیے ۔'' لفٹیننٹ گورنر نے یوٹی انتظامیہ کی جانب سے فلم شوٹنگ کو آسان بنانے اور جموں و کشمیر کے فلم انڈسٹری سے رشتے کو دوبارہ زندہ کرنے کیلئے کئے گئے اقدامات کا اشتراک کیا۔'' سرینگر انٹرنیشنل فلم فیسٹیول (ٹی آئی ایف ایف ایس) کے چوتھے ایڈیشن کو **20** ممالک سے **100** سے زائد فلم انٹریز موصول ہوئیں۔ایک نامور جیوری پینل نے **20** شارٹ فلمیں ، **6** فیچر فلمیں اور **4** دستاویزی فلمیں سکریننگ کیلئے شارٹ لسٹ کی ہیں۔منتخب فیچر فلمیں بھارت، پولینڈ، روس اور سری لنکا جیسے ممالک کی نمائندگی کرتی ہیں ۔دیگر ممالک جن کی نمائندگی منتخب شدہ فلموں میں شامل ہے،ان میں امریکہ ، فرانس ، جرمنی ، ترکی اور سوئزرلینڈ وغیرہ شامل ہیں ۔ افتتاحی تقریب میں فیسٹیول ڈائریکٹرز، ٹی آئی ایف ایف ایس مسٹر روہت بھٹ اور مسٹر راکیش روشن بھٹ ،وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی ، ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈی آئی جی سی کے آر، ڈپٹی کمشنر سرینگر، وومیدہ گروپ، آوانتی فاؤنڈیشن اور لینڈ مارک کرافٹس لمیٹڈ کے ارکان ،ممتاز فنکار، فلم شخصیات اور سنیما کے شائقین نے شرکت کی۔

111

۔انہوں نے کہا کہ آسمان صاف رہنے کی وجہ سے رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی کا امکان ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب عمران خان ولد محمد نعیم خان ساکنہ باراں پتھر بٹہ مالو برائے اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیگی والدہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مورخہ 29/11/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ مرگ بذیل پسماندگان چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ
عمران خان ترین ولد محمد نعیم خان	۵۲		پسر
عرفان خان ترین ولد۔۔۔	۵۰		.....
مدثر خان ترین ولد۔۔۔	۴۵		.....
فرخندہ ترین دختر۔۔۔	۵۴		دختر
رابعیہ گوئی دختر۔۔۔	۵۲		.....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب نذیر احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ سولنہ برائے اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیگی والدہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مورخہ 13/01/2025 کو فوت ہو چکی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ مرگ بذیل پسماندگان چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ
غلام محی الدین ولد عبدالعزیز بٹ	۷۹		شوہر
نذیر احمد ولد۔۔۔	۵۹	سرکاری ملازم LPC	پسر
زرینہ اختر دختر۔۔۔	۴۵	گھریلو کام	دختر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل رام باغ

از عدالت ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب سہیل احمد ملہ ولد فاروق احمد ملہ ساکنہ لائی گری دوری سیکہ ڈافر عیدگاہ سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اولاً رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ محمد سلطان ملہ ولد مرحوم غلام قادر ملہ ساکنہ لائی گری دوری سیکہ ڈافر عیدگاہ سرینگر مورخہ 29/11/2013 کو فوت ہو چکا ہے۔اس ضمن میں سائل سہیل احمد ملہ، فاروق احمد ملہ ساکنہ لائی گری دوری سیکہ ڈافر عیدگاہ سرینگر اپنے والد کی فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ سرینگر

University of Kashmir, Srinagar
PUBLIC NOTICE

The candidate whose particulars are given below has reported to the University that he has lost her University Certificate/s and has applied for issuance of Duplicate Certificate/s:-

Name Nusrat Mayeed
Parentage Abdul Majeed Sheikh
Residence Gogoo Humbama
Registration No. 5887- PRBM-2016
Certificate/s lost BA- (All Semisters)
Session/Year 2016

Before University will consider issuance of Duplicate Certificate/s in favour of the candidate, any person having any objection shall report to the undersigned within one week from the date of issuance of this notice. The Original certificate/s issued to the candidate be treated as cancelled.

Assistant Controller of Examinations
(PG/UG/Prof.)

Government of Jammu & Kashmir.
Office of the Divisional Forest Officer Social Forestry Division Pulwama.
TENDER NOTICE

On behalf of the Government of Jammu & Kashmir (Union Territory, sealed tenders affixed with a revenue stamp of ₹10 are invited from registered Proprietors/Firms/Suppliers having valid GST and PAN numbers for the following works:

1. Supply of free spectacles of different powers and lenses to school-going children and old-age persons as per the budget approval under the National Programme for Control of Blindness and Visual Impairment (NPCBVI).
2. Providing diet to patients under the Janani Shishu Suraksha Karyakram (JSSK).

The tender shall be submitted along with a Call Deposit Receipt (CDR) of ₹5,000/-/Rupees Five Thousand only) pledged to the Block Medical Officer, Pampore.

In case the Proprietor/Firm/Supplier is not registered under GST, an affidavit duly attested by a First Class Magistrate must be enclosed, clearly stating that the business is of a small scale and does not exceed the prescribed GST exemption limit.

The complete tender documents must reach the office of the undersigned within ten (10) days from the date of publication of this notice. In case the last date happens to be a holiday, the next working day shall be treated as the last date for submission of bids.

The detailed bid document along with terms and conditions can be obtained from the office of the undersigned on payment of a non-refundable fee of ₹100/-/Rupees One Hundred only.

The document shall be available from the next working day following the publication of this notice during official working hours.

The details of the items, quantity, and specifications for both components (Spectacles under NPCBVI and Diet under JSSK) shall be provided by the office of the undersigned.

No: BMOP/ACCTS/NHM/222-226 Dated: 12/11/2025

Sd/-Block Medical Officer
Pampore

DIPK No: 8012/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER,
IRRIGATION FLOOD CONTROL DIVISION HANDWARA

RAJWAR ROAD, HANDWARA 193221
EMAIL: exeifcdhandwara@ifckashmir.com

Subject: Corrigendum (Extension of Dates)

Due to less response for the work published under Tender Id2025_IFC_293963_1 in case of e-NIT No. 13-IFCD/HND/2025-26 Dated:10/11/2025 issued under endorsement No. IFCD/HND/Camp/3601-10 Dated:10/11/2025, the dates are hereby extended as below-:

Tender Submission date ends	Date of opening
17/11/2025 1500 Hours	18/11/2025 1200 Hours

All others terms and conditions shall remain same as laid down in original e-NIT.

No -:IFCDH/Camp/3656-65 Dated: 12/11/2025, Sd/

Executive Engineer
Irrigation & F C Division
Handwara.

DIPK No:8032/25

ٹیسٹ سیریز: جنوبی افریقہ کیلئے ہندوستان میں سخت آزمائش

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن جنوبی افریقہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کیلئے ہندوستان کے دورہ پر ہے ۱۴ سے ۱۸ نومبر تک کولکاتا میں پہلا ٹیسٹ کھیلا جائے گا۔ یہ دورہ افریقی ٹیم کیلئے مشکل ہوگا کیونکہ اس نے ۱۵ سال سے ہندوستان میں کوئی ٹیسٹ میچ نہیں جیتا ہے۔ تاہم، جنوبی افریقہ نے جون ۲۰۲۵ء میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) جیتنے کے بعد سے کوئی سیریز نہیں ہاری ہے۔ دونوں ٹیسٹ میچ کولکاتا اور گوہاٹی میں ہوں گے۔ یہاں کی اسپن دوستانہ پچوں پر رویندر جڈیجا، واشنگٹن سندر اور اکشر پٹیل جیسے اسپن آل راؤنڈر ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ثابت ہوں گے۔ ان تینوں کے ساتھ ساتھ چائنا مین کلدیپ یادو بھی جنوبی افریقی بلے بازوں کے لیے اہم مسئلہ بن سکتے ہیں۔

زمبابوے کو ۲-۰ سے ہرایا، پاکستان میں ڈرا

جنوبی افریقہ نے ۱۱ اور ۱۴ جون کے درمیان لندن کے لارڈز اسٹیڈیم میں آسٹریلیا کو شکست دے کر ڈبلیو ٹی سی ٹائٹل جیتا تھا۔ اس کے بعد افریقی ٹیم نے اپنا دورہ زمبابوے ۲-۰ سے کلین سویپ سے مکمل کیا جب کہ پاکستان کے خلاف دو میچوں کی سیریز ۱-۱ سے برابری پر ختم ہوئی۔ شبھ من گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم جنوبی افریقہ کے ناقابل تسخیر سلسلے کو روک سکتی ہے۔ درج ذیل کچھ عوامل ہندوستان کے حق میں ہو سکتے ہیں:

جنوبی افریقہ ۱۵ سال سے ہندوستان میں نہیں جیتا

جنوبی افریقہ نے ۱۵ سال سے ہندوستانی سرزمین پر کوئی ٹیسٹ میچ نہیں جیتا ہے۔ ٹیم کو آخری فتح ۲۰۱۰ء میں ناگپور میں گریم اسمتھ کی کپتانی میں ملی تھی۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو اننگز اور ۶ رن سے شکست دی تھی۔ ہاشم آملہ نے ۲۵۳ رن کی شاندار اننگ کھیلی اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ اس میچ کے بعد سے، دونوں ٹیموں نے ہندوستان میں ۸ ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں جن میں سے افریقہ کو ۷ میں شکست ملی ہے اور ایک میچ ڈرا رہا ہے۔ جنوبی افریقہ نے پہلی بار ۱۹۹۶ء میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ ۱۹۹۹ء میں، اس نے ہندوستان میں اپنی پہلی اور واحد ٹیسٹ سیریز جیتی تھی۔ اب تک دونوں ٹیمیں ہندوستان میں ۷ ٹیسٹ سیریز کھیل چکی ہیں۔ ہندوستان نے ۴، جنوبی افریقہ نے ایک جیتا جبکہ ۲ سیریز ڈرا رہیں۔

سست وکٹوں پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں

ہندوستانی پچیں جنوبی افریقہ کے بلے بازوں کیلئے ایک بڑا درد سر بن سکتی ہیں۔ سیریز کا پہلا میچ کولکاتا اور دوسرا گوہاٹی میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی پچیں عام طور پر سست اور اسپن کیلئے سازگار رہتی ہیں جس کی وجہ سے یہاں افریقی بلے بازوں کے لیے بلے بازی مشکل ہوتی ہے۔

10 سالہ عتیقہ میر نیفارمولا ون میں پول پوزیشن کے بعد تیسری پوزیشن حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): نوجوان ہندوستانی ڈرائیور عتیقہ میر نے یہاں فارمولا ون اکیڈمی سی او ٹی ایف اے یو اے ای کارٹنگ سیریز کے ابتدائی راؤنڈ میں تاریخی پول پوزیشن حاصل کرنے کے بعد تیسرا مقام حاصل کیا۔ ۱۰ سالہ عتیقہ پہلی ہندوستانی ریسر ہیں جنہیں فارمولا ون نے اپنے پروگرام کیلئے منتخب کیا ہے۔ چیمپئن آف دی فیوچر اکیڈمی (سی او ٹی ایف اے) بین الاقوامی سیریز کا پہلے سے ہی حصہ رہی عتیقہ کو فارمولا ون اکیڈمی نے گزشتہ ماہ ۲ راؤنڈ کی مذکورہ چیمپئن شپ کیلئے منتخب کیا تھا۔ عتیقہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس نے پول پوزیشن حاصل کی۔ سی او ٹی ایف اے منی کیٹیگری میں یہ کارنامہ انجام دینے والی دنیا کی پہلی لڑکی بن گئیں۔ وہ پوڈیم تک پہنچنے میں بھی کامیاب ہو گئیں۔ جموں کشمیر سے تعلق رکھنے والی عتیقہ میر نے کہا "یہ ویک اینڈ میرے لیے بہت اچھا رہا۔ میں نے کوالیفکیشن میں پول پوزیشن حاصل کی۔ میں فائنل میں جیتنا چاہتی تھی لیکن بالآخر تیسرے نمبر پر رہی۔ میں نے جو کچھ یہاں سیکھا، اس سے مستقبل میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کروں گی۔" عتیقہ کے والد اور ہندوستان کے پہلے قومی کارٹنگ چیمپئن آصف میر کا خیال ہے کہ "پول پوزیشن اور ایک پوڈیم حاصل کرنے کے باوجود یہ اس ہفتے کا اختتام ملا جلا رہا۔" انہوں نے کہا "یہ ایک تلخ ویک اینڈ تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم فائنل جیتنے کے لیے اچھی پوزیشن میں تھے۔"

ودربھ نے اڈیشہ کو 100 رن سے مات دے دی

نئی دہلی (ایم این این): پارتھ ریکھاڈے (۵ وکٹ) اور پرفل ہنگے (۳ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ودربھ نے رنجی ٹرافی میچ میں اڈیشہ کو ۱۰۰ رنز سے شکست دے کر پورے چھ پوائنٹس حاصل کر لیے۔ اڈیشہ کی اوپننگ جوڑی سواستیک سمل اور گورو چودھری نے مضبوط آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے ۱۰۰ رنز جوڑے تاہم، مڈل اور لوئر آرڈر کے بلے بازوں نے تیزی سے وکٹ گنوائیں، جس سے مہمانوں کے لیے ۳۴۵ رن کے ہدف کا تعاقب کرنا مشکل ہوگیا۔ دھرو شوری کو بالترتیب ۱۴۴ رن اور ۱۱۰ رن دو سنچریاں بنانے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ حیدرآباد نے راجستھان کا میچ ڈرا منگل کی صبح ایک اور میچ میں حیدرآباد نے راجستھان کو جیت کے لیے ۳۰۴ رنز کا ہدف دیا۔ مہمان ٹیم صرف ۲۰۷ رنز ہی بنا سکی جس کے نتیجے میں میچ ڈرا ہوا۔ پہلے دو وکٹوں کے لیے ۷۹ اور ۹۴ رنز کی شراکت نے راجستھان کو ہدف حاصل کرنے کی امید دلائی لیکن آخر کار یہ بہت مشکل ثابت ہوا۔ سلمان خان نے ہدف کے تعاقب میں سب سے زیادہ ۷۹ رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں مہیپال لومرور نے ۴ وکٹ حاصل کیے۔ پہلی اننگز میں ۱۲۹ رنز بنانے والے راہل راولیش کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ آسام نے تریپورہ کو بونس پوائنٹ حاصل کرنے سے روکا ایک مرحلے پر آسام ۳۶۴ رنز سے بہت پیچھے تھا اور تریپورہ کو اننگز کی جیت کی امید تھی،

عالمی فٹبال میں ہلچل، رونالڈو نے ریٹائرمنٹ کا وقت بتادیا

نئی دہلی (ایم این این): شہرہ آفاق فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کا کہنا ہے کہ ۲۰۲۶ء کا ورلڈ کپ یقیناً ان کا آخری ہوگا۔ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنا ریٹائرمنٹ کے اشارے پر ایک ٹائم دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ "ایک یا دو سال" میں اپنے ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ پرتگال کے فارورڈ نے ۲۰۰۲ء میں اسپورٹنگ میں نوعمری کے طور پر آغاز کرنے کے بعد کلبوں اور ملک کے لیے ۹۵۰ سے زیادہ گول کیے ہیں۔ منگل کو ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے جلد ہی ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ۲۰۲۶ء کا ورلڈ کپ ان کا آخری ہوگا تو انہوں نے ویڈیو لنک کے ذریعے ایک سعودی فورم کو بتایا کہ "یقینی طور پر، ہاں،" "میں ۴۱ سال کا ہونے والا ہوں اور مجھے لگتا ہے

اگلی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں 21 ٹیمیں شامل کرنیکی سفارش

نئی دہلی (ایم این این): اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) ۲۰۲۷-۲۹ کے مرحلے میں تمام ۱۲ فل ٹائم ممبر ٹیموں کو ایک ہی ڈویژن میں شامل کرنے اور ون ڈے سپر لیگ دوبارہ شروع کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے سابق بلے باز راجر ٹوز کی قیادت میں ایک ورکنگ گروپ نے پچھلے ہفتے دبئی میں ہونے والے سہ ماہی اجلاس کے دوران آئی سی سی بورڈ اور چیف ایگزیکٹیو کمیٹی (سی ای سی) کو یہ سفارشات پیش کیں۔ اس گروپ کو کرکٹ کے تینوں فارمیٹس سے متعلق اہم مسائل پر توجہ دینے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ ورکنگ گروپ نے اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (۲۰۲۷-۲۹) کے لیے تمام ۱۲ فل ٹائم ممبرس کے لیے ایک یکساں سسٹم نافذ کرنے کی سفارش کی ہے۔ افغانستان، زمبابوے اور آئرلینڈ کے اگلے مرحلے میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران ممبر ممالک کے ساتھ دو سطحی نظام پر بھی وسیع تبادلہ خیال ہوا۔ سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور پاکستان نے دو سطحی نظام کی مخالفت کی اور کہا کہ اگر بڑے ممالک کے خلاف میچ نہ ہوئے تو ان کے بورڈز مالی طور پر نقصان میں رہیں گے۔ فی الحال صرف ۹ ممالک ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کھیل رہے ہیں۔ آئی سی سی بورڈ کے ایک ڈائریکٹر نے کرک انفو کو بتایا کہ "اس سے یہ یقینی بنتا ہے کہ ہر کوئی ٹیسٹ کرکٹ کھیل رہا ہے۔ جو کھلاڑی واقعی اس فارمیٹ میں کھیلنا چاہتے ہیں، انہیں مواقع ملیں گے اور دیگر ٹیموں کے لیے بھی انہیں کھیلنے کی ترغیب ہوگی۔" اس کے علاوہ ۲۰۲۳ء میں منسوخ ہونے والی ون ڈے سپر لیگ کو دوبارہ شروع کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ یہ لیگ ۱۳ ٹیموں پر مشتمل تھی اور جولائی ۲۰۲۰ء میں شروع ہوئی تھی۔ ورکنگ گروپ کی سفارش میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ ۲۰۲۸ء میں دوبارہ شروع ہونے والی لیگ میں کتنی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ توقع ہے کہ ۵۰ اوورز کے ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھانے پر زور نہیں دیا جائے گا۔

پرینکا چوپڑا نےکہا: اب تک کے سب سے بڑے انکشاف کے لیے تیار ہوجائیں

نئی دہلی (ایم این این): ۱۵ نومبر ۲۰۲۵ء کو ہونے والا یہ منفرد میگا ایونٹ کی تیاری تیزی سے کی جارہی ہے۔ پرتھوی راج کے طاقتور کا پہلا لُک بھی اسی موقع پر ریلیز کیا جائے گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی جوش و خروش مزید بڑھ گیا ہے اور اس نے سوشل میڈیا پر ہلچل مچا دی اور ملک بھر میں دلچسپی کو جنم دیا۔ بڑھتے ہوئے جوش و خروش کے درمیان، فلم کی ٹیم اور عالمی آئیکن پرینکا چوپڑا نے دنیا بھر کے لوگوں سے اس تاریخی تقریب کا حصہ بننے کی اپیل کی ہے۔ پرینکا چوپڑا نے ۱۵ نومبر کو ہونے والے گرینڈ گلوبٹروٹر ایونٹ میں دنیا کو ہندوستان کے سب سے بڑے انکشاف کا حصہ بننے کی دعوت دی ہے۔

بی بی ایل 2025ء: سڈنی تھنڈر پر ملبورن رینیگیڈز کی فتح

نئی دہلی (ایم این این): کپتان جارجیا ویرہم (۲ وکٹ/۸۵ رن) کی قیادت میں ملبورن رینیگیڈز نے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں سڈنی تھنڈر کو چار وکٹ سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ زخمی سوفی مولینکس کی جگہ کھیلتے ہوئے ویرہم نے ۱۴۹ کے تعاقب کے دوران ۳۲ گیندوں پر ۸۵ رن بنائے۔ لیگ اسپنر نے ۲۵ رنوں کے عوض ۲ وکٹیں بھی حاصل کیں۔ ویرہم نے صرف دو دن قبل برسبین ہیٹ کے خلاف بلے اور گیند دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور انہوں نے اس میچ میں بھی اپنی کارکردگی کو دہرایا۔ میچ کے دوران کئی بار بارش ہوئی تاہم کھلاڑی کھیلتے رہے۔ تھنڈر نے اپنے ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹ پر ۱۴۸ رن بنائے۔ جواب میں ہدف کا تعاقب کرنے والی رینیگیڈز ایک موقع پر مشکلات کا شکار ہوگئی اور ۳۷ رنز پر ۵ وکٹیں گنوا دیں۔ ایسی نازک صورتحال میں ویرہم اور نکول فالٹم (۲۶ گیندوں پر ۳۷ رنز) نے میچ جیتنے والی شراکت قائم کی، جس سے میزبان ٹیم کو ۱۱ گیندیں باقی رہ کر میچ جیتنے میں مدد ملی۔ اس سے قبل، تھنڈر نے جارجیا وول (۲۶) اور تہلیا ولسن (۳۰) کے ذریعے اچھی شروعات کی۔ دونوں بلے بازوں نے پہلے وکٹ کیلئے ۶۰ رن جوڑے۔ اس کے بعد وہ ۷۹ رن پر چار وکٹیں گنوا بیٹھے۔ ویرہم نے ۴ درست اوورز کرائے، تھنڈر کے خطرناک کپتان فوبی لچ فیلڈ کو صرف ۱۲ رن پر آوٹ کیا۔ آخری اوورز میں ہیدر نائٹ اور اینکا لائیڈ کی پاور ہٹنگ نے مہمانوں کو ایک معقول ٹوٹل دیا۔ ملبورن رینیگیڈز کی جانب سے ڈینڈرا ڈوٹن اور جارجیا ویرہم نے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ملی ایلنگ ورتھ، ٹیس فلنٹوف اور ایلس کیپسی نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

کامران اقبال کی ذمہ دارانہ بیٹنگ سے جموں و کشمیر نے دہلی کو زیر کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): کامران اقبال (ناٹ آوٹ ۱۳۳ رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت جموں و کشمیر نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں دہلی کو ۷ وکٹوں سے شکست دے دی۔ جموں و کشمیر نے کل کے اسکور ۲ وکٹ پر ۵۵ پر دوبارہ اننگز کی شروعات، کامران اقبال نے صبح کے سیشن میں تیزی سے اسکور کیا۔ انہوں نے اور ونشراج شرما نے تیسرے وکٹ کے لیے ۸۲ رنز جوڑے۔ جموں و کشمیر کا تیسرا وکٹ ۳۸ ویں اوور میں ۱۳۳ رن کے اسکور پر ونشراج شرما (۸) کے ساتھ گرا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان پارس ڈوگرا نے کامران اقبال کے ساتھ مل کر اننگز کو مستحکم کیا اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ جموں و کشمیر نے ۴۳.۳ اوور میں ۳ وکٹ پر ۱۷۹ رنز بنا کر ۷ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ کامران اقبال نے اننگز کے دوران اپنی سنچری مکمل کی۔ کامران اقبال نے ۱۴۷ گیندوں پر ۲۰ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۱۳۳ رنز بنائے۔ پارس ڈوگرا ۱۲ گیندوں پر ۱۰ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ جموں و کشمیر کے بولر عاقب نبی جنہوں نے ۳۵ رنز دے کر ۵ وکٹ حاصل کئے، کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دہلی کی جانب سے رتیک شوقین نے دو جبکہ منان بھردواج نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ پیر کو جموں و کشمیر کے ونشراج شرما نے دوسری اننگز میں دہلی کو ۲۷۷ رن پر سمیٹ دیا۔ دہلی نے پہلی اننگز میں ۲۱۱ رنز بنائے تھے۔ جموں و کشمیر نے پہلی اننگز میں کپتان پارس ڈوگرا (۱۰۶) اور عبدالصمد (۸۵) کی شراکت کی بدولت ۳۱۰ رنز بنائے تھے۔ رنجی ٹرافی: بنگال نے ریلوے کو شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کیا۔

شوٹر سمراٹ رانا کا کمال، مردوں کی ۱۰ میٹر ایئر پستول میں گولڈ میڈل پر نشانہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی نشانہ باز سمراٹ رانا اور ورون تومر نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ رائفل/پستول ۲۰۲۵ء میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں بالترتیب طلائی اور کانسہ کے تمغے جیتے۔ پیر کو مصر کے قاہرہ میں منعقدہ مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں سمراٹ رانا ۵۸۶-۲۷ ایکس کے اسکور کے ساتھ کوالیفائنگ راؤنڈ میں سرفہرست رہے، جب کہ ہم وطن ورون تومر (۵۸۶-۲۶ ایکس) دوسرے نمبر پر رہے۔ فائنل راؤنڈ میں سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا، لیکن ۲۰ سالہ سمراٹ رانا نے چین کے ہوکائی کو ۲۴۳.۷ پوائنٹس کے ساتھ ۰.۴ پوائنٹس سے شکست دی جبکہ ورون تومر ۲۲۱.۷ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ بین الاقوامی سینئر مقابلے میں رانا کا یہ پہلا تمغہ ہے۔ اس سے قبل انہوں نے ۲۰۲۳ء جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ میں مردوں اور مکسڈ ٹیم ایئر پسٹل مقابلوں میں طلائی تمغے جیتے تھے۔

محمد سمیع کو گنگولی کی حمایت، سبھی فارمیٹ میں موقع دینے کی وکالت کی

نئی دہلی (ایم این این): سابق ہندوستانی کپتان سورو گنگولی چاہتے ہیں کہ محمد سمیع تمام فارمیٹس میں ہندوستانی ٹیم میں واپس آئیں، ان کا ماننا ہے کہ ہنرمند فاسٹ بولر فٹ ہے اور اچھی بولنگ کر رہا ہے۔ محمد سمیع جنوبی افریقہ سیریز کے لیے ٹیم میں نہیں ہیں تاہم، ایسا لگتا ہے کہ ۳۵ سالہ تیز گیند باز کو اجیت اگرکر کی قیادت والی سلیکشن کمیٹی نے جنوبی افریقہ کے خلاف اگلے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے نظر انداز کر دیا ہے۔ وہ آخری بار مارچ میں چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کے لیے کھیلے تھے۔ ایک تقریب کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے گنگولی نے کہا کہ سمیع غیر معمولی طور پر اچھی بولنگ کر رہے ہیں۔ وہ فٹ ہیں، اور ہم نے دیکھا کہ رنجی ٹرافی کے تین میچوں میں، جہاں انہوں نے اکیلے ہی بنگال کو فتح سے ہمکنار کیا۔ اس سیزن میں رنجی ٹرافی کے ۳ میچوں میں ۹۱ اوورز کرائے ہیں۔ سمیع نے اب تک ۱۵ وکٹ حاصل کئے اور پہلے دو میچوں میں بنگال کی فتوحات میں اہم کردار ادا کیا، لیکن تریپورہ کے خلاف ایک بھی وکٹ لینے میں ناکام رہے۔ انہوں نے اس سیزن میں تین میچوں میں ۹۱ اوورز کرائے ہیں۔ محمد سمیع اور سلیکٹرز کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ گنگولی نے کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ سلیکٹرز دیکھ رہے ہیں اور محمد سمیع اور سلیکٹرس کے درمیان بات چیت جاری ہے لیکن اگر آپ مجھ سے پوچھیں، فٹنس اور مہارت کے لحاظ سے، یہ وہی محمد سمیع ہے جنہیں ہم جانتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "لہٰذا مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ وہ ہندوستان کے لیے ٹیسٹ میچ، ون ڈے اور ٹی ۲۰ کرکٹ نہ کھیل سکے کیونکہ ان کی صلاحیتیں بہت زیادہ ہیں۔" سمیع کی بار بار ہونے والی چوٹ کے خدشات جنوبی افریقہ کی سیریز کے علاوہ اگلے چھ مہینوں میں ہندوستان کے لیے کوئی ریڈ بال میچ نہیں کھیلا جائے گا، یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا سمیع نے اپنا آخری ٹیسٹ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف جون ۲۰۲۳ء میں اوول میں کھیلا ہے۔ طویل فارمیٹ میں، پرسدھ کرشنا اور آکاش دیپ تیز گیند بازی کے اہم حصے بن چکے ہیں۔ ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈ کپ میں ابھی دو سال باقی ہیں، سمیع کی بار بار زخمی ہونے کے خدشات سلیکٹرز کو متاثر کر سکتے ہیں۔ دھرو جوریل کو پلیئنگ الیون میں جگہ ملے گی۔ جمعہ کو ایڈن گارڈنز میں شروع ہونے والی اگلے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے،

گلوکارہ پلک مچھل کا نام گنیز بک آف ریکارڈ میں درج

نئی دہلی (ایم این این): گلوکارہ پلک مچھل اپنی بہترین گلوکاری اور سماجی خدمات کی وجہ سے خبروں میں رہتی ہیں۔ اندور میں پیدا ہونے والی اور اپنی سریلی آواز اور سریلی موسیقی کے لیے مشہور، پلک مچھل نے اب گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز اور لمکا بک آف ریکارڈز میں جگہ حاصل کر لی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ امتیاز اپنی گلوکاری کے لیے نہیں بلکہ اپنی سماجی خدمت کے لیے حاصل کیا۔ پالش چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے ذریعے گلوکارہ پلک نے ۳۸۰۰ سے زائد بچوں کے دل کے آپریشن کروائے ہیں۔ پلک نے بچپن میں ٹرین کے سفر کے دوران غریب بچوں سے ملاقات کی۔ اس لمحے نے ان کی زندگی کو ایک بڑا مقصد دیا۔ اس دن انہوں نے خاموشی سے خود سے وعدہ کیا "میں کسی دن ان کی ضرور مدد کروں گی۔" برسوں بعد، یہ وعدہ اس فاؤنڈیشن کے ساتھ کام کرنے کا ذریعہ بن گیا۔ پلک موسیقی کے پروگراموں سے حاصل ہونے والی آمدنی اور ان کی اپنی بچت کو بچوں کی زندگی بچانے والی طبی خدمات کے فنڈ میں استعمال کرتی ہیں۔ پلک نے سماجی کاموں کے لیے ۱۰ لاکھ روپے کا عطیہ کیا۔ بچوں کے ساتھ پلک کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,